2016/11

كِتَابُ العَرَبِيَّةِ

اَلجُزْءُ الثَّانِي

ذخیرہ
کتب خانہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی • لاہور پاکستان

تالیف

شمس العلماء مولوی عبدالرحمٰن صاحب
سابق صدر شعبہ عربی فارسی و اردو دہلی یونیورسٹی
و
پرنسپل مدرسہ عالیہ رام پور (یو۔پی)

ناشر:
ملک نذیر احمد پروپرائٹر تاج بک ڈپو
اردو بازار موہن لال روڈ۔ لاہور

60050

فہرس کتاب العربیۃ جزء ثانی

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	حروفِ جارّہ	۳	۲۴	اِفتعالٌ	۳۵	۴۷	عدد اور معدود	۵۵
۲	اسم موصول	۵	۲۵	اِفعیلالٌ	″	۴۸	ہفت اقسام فعل	۵۸
۳	اسم و خبر	۸	۲۶	اِفعیعالٌ	″	۴۹	مُضاعَف	″
۴	افعال ناقصہ	″	۲۷	اِفعِوّالٌ	″	۵۰	مہموز	۵۹
۵	حروف مشبہ بالفعل	۱۰	۲۸	رباعی مجرّد	۳۶	۵۱	مثال	۶۲
۶	عدد و معدود	۱۳	۲۹	فَعلَلَۃٌ	″	۵۲	اجوف	۶۳
۷	نفی جحد بلم	۱۴	۳۰	رباعی مزید	″	۵۳	ناقص	۶۶
۸	نفی تاکید بلن	۱۵	۳۱	تفعلُلٌ	″	۵۴	لفیف مقرون ومفروق	۷۱
۹	مستقبل مؤکد معروف	۱۷	۳۲	اِفعِلّالٌ	۳۷	۵۵	جمع بین القسمین	۷۲
۱۰	مستقبل مؤکد مجہول	۱۸	۳۳	اِفعِنلالٌ	۳۸	۵۶	حال	۷۵
۱۱	امر مخاطب مؤکّد	۱۹	۳۴	اعراب وبنا	۳۹	۵۷	منادیٰ	۸۱
۱۲	امر غائب مؤکّد	″	۳۵	اعراب بالحرکت	″	۵۸	اسم کی تقسیم حروفِ اصلیہ کی بنا پر	۸۴
۱۳	نہی مؤکّد	۲۰	۳۶	اعراب بالحروف	۴۰	۵۹	اسم جامد	″
۱۴	ابواب	۲۱	۳۷	اعراب بالحذف	″	۶۰	سہ حرفی	″
۱۵	ابواب ثلاثی مجرد	۲۲	۳۸	اعراب بالتقدیر	۴۱	۶۱	چارحرفی	۸۵
۱۶	ابواب ثلاثی مزید	۲۶	۳۹	مبنی اور مُعرب	۴۲	۶۲	پنج حرفی	″
۱۷	اِفعالٌ	۲۷	۴۰	اسم مفرد کا اعراب	۴۴	۶۳	اوزان مصادر ثلاثی مجرد	۸۶
۱۸	تفعیلٌ	۲۸	۴۱	تثنیہ کا اعراب	۴۶	۶۴	اسم تصغیر	۸۹
۱۹	تفعّلٌ	۲۹	۴۲	جمع کا اعراب	۴۷	۶۵	اسم منسوب	۹۱
۲۰	تفاعُلٌ	۳۰	۴۳	جمع مذکّر سالم	″	۶۶	حروف عطف	۹۲
۲۱	مُفاعلۃٌ	۳۱	۴۴	جمع مؤنث سالم	″	۶۷	حروفِ شرط	۹۴
۲۲	اِنفعالٌ	۳۲	۴۵	جمع مکسّر	۴۸	۶۸	حروفِ جواب	۹۵
۲۳	اِستفعالٌ	۳۴	۴۶	منصرف وغیر منصرف	۵۰	۶۹	حروفِ نفی	۹۶

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْعَرَبِيَّةِ

اَلْجُزْءُ الثَّانِي

حُرُوفِ جارّہ۔

ذیل کے الفاظ جب کسی اسمِ ظاہر سے پہلے آتے ہیں تو اُسے جر (زیر) دے دیتے ہیں۔

ب. بِاللّٰهِ۔ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ بِرَبِّ الْبَيْتِ۔ بِرَبِّ الرَّاقِصَاتِ اِلَى الْمِنٰى اَنَا صَادِقٌ اَلْبَتَّةَ بِقَوْلِيْ هٰذَا اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ۔ عَمِلْتُ بِرَايِكُمْ۔ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ رَفَعْتُ بِيَدِيْ۔ اَنَا سُرِرْتُ بِهٰذَا الْخَبَرِ سَمِعْتُ بِكُلِّ اَسَفٍ خَبَرَ مَوْتِهٖ

ت. تَاللّٰهِ مَا كَذَبَ اِبْرَاهِيْمُ فِيْ عُمُرِهٖ

و. وَاللّٰهِ قَدْ خَسِرْنَا خَسَارَةً عَظِيْمَةً فِيْ تِجَارَةِ الْقُطْنِ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ

ك. حَمَلَ الرَّجُلُ عَلَيْنَا حَمْلَةً كَالْاَسَدِ الْهَاصِرِ اَوْ كَالْعُقَابِ الْكَاسِرِ

Marfat.com

لِ۔ لَكَ الْحَمْدُ يَا رَبَّنَا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
لَهٗ۔ لَهَا۔ لَكَ۔ لَكِ۔ لِيْ۔ لَنَا
هٰذَا الْفَرَسُ لِيْ۔ وَ تِلْكَ الْعَرَبَةُ لَهَا
لِلْمَلِكِ ابْنٌ۔ لِهِنْدٍ بِنْتٌ عَاقِلَةٌ
مَا لَكِ يَا زَيْنَبُ اَلَّا تَذْهَبِيْ اِلٰى خَالَتِكِ؟
مِنْ۔ وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا
اَلتَّعْجِيْلُ مِنَ الشَّيْطَانِ
وَقَعَ الدِّيْنَارُ مِنْ يَدِيْ فِيْ مَاءِ النَّهْرِ
فِيْ۔ جَلَسْنَا فِي الْمَجْلِسِ۔ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ
هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فِيْهِ۔ فِيْهَا۔ فِيْكَ۔ فِيْكِ۔ فِيَّ۔ فِيْنَا
عَنْ۔ عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ؟ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ
اَنْتَ تَاَخَّرْتَ عَنِ الْوَعْدِ مِرَارًا
عَلٰى۔ عَلَى الرَّاْسِ وَ الْعَيْنِ۔ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاءِ
رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ۔ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ
عَلَيْهَا۔ عَلَيْهِنَّ۔ عَلَيَّ۔ عَلَيْنَا
اِلٰى۔ كُنْتُ فِيْ شُغْلٍ مِّنَ الصَّبَاحِ اِلَى الْمَسَاءِ
ذَهَبْتُ مِنَ الدَّارِ اِلَى السُّوْقِ۔
حَتّٰى۔ حَتّٰى غَفَلَ عَنْ حَالِهٖ۔ حَتّٰى مَتٰى وَ اِلٰى مَتٰى

Marfat.com

حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

مُذْ. مَا خَرَجْنَا مِنَ الدَّارِ مُذْ (اَوْ مُنْذُ) يَوْمِ الْجُمُعَةِ حَتّٰی اِلَى الْمَسْجِدِ

رُبَّ. رُبَّ مَالٍ اَنْفَقْتُهُ فِي طَلَبِ رِضَاءٍ

حَاشَا. حَضَرَ الْقَوْمُ فِي الْمَجْلِسِ حَاشَا زَيْدٍ

عَدَا. " " " عَدَا زَيْدٍ

خَلَا. " " " خَلَا زَيْدٍ

(۲)

اسم موصول

اسم مَوصول مَوصوف سے ملتی جُلتی چیز ہے۔ جیسے مَوصوف صفت سے مل کر جملہ کا کوئی جُز ہوتا ہے ویسے ہی اسم موصول اپنے صِلہ سے مل کر جملہ کا کوئی جز بنتا ہے۔ یہ صلہ ہمیشہ ایک جملہ ہوتا ہے۔ جو اسم موصول سے ملا ہوا اس کے بعد آتا ہے۔ وُہی اسم موصول کو معرفہ بناتا ہے۔ صِلہ میں ایک ضمیر (مذکور یا مقدّر) ہوتی ہے۔ اُسے عائد کہتے ہیں یہ ضمیر اسم موصول کی طرف لوٹا کرتی ہے۔ جیسے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ۔ اس میں الَّذِيْ اسم موصول ہے۔ اور خَلَقَ الْخَلْقَ اسکا صلہ ہے۔ جو پورا جملہ ہے۔ اور اس میں خَلَقَ کی ضمیر الَّذِيْ کی طرف جاتی ہے۔

Marfat.com

اَلَّذِيْ. هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ قَبَضَ الْبُوْلِيْسُ عَلَيْهِ عَلٰى اتِّهَامِ السَّرِقَةِ فِي الدُّكَّانِ بُلًا
اَلْكَلْبُ الَّذِيْ يَنْبَحُ طُوْلَ اللَّيْلِ عَلٰى سَطْحِ دَارِنَا۔

اَللَّذَانِ. هٰذَانِ الرَّجُلَانِ اللَّذَانِ قَدِمَا بَعْدَ سِيَاحَتِهِمْ فِيْ اَكْثَرِ بِلَادِ الدُّنْيَا۔

اَلَّذِيْنَ. اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هُمْ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ۔

اَلَّتِيْ. مَا بَلَغَتْ اِلَيَّ رِسَالَتُكَ الَّتِيْ كَتَبْتُمُوْهَا اِلَيَّ مِنْ مُوْلْتَانَ۔
عَلَى الْبَابِ الْعَجُوْزُ الَّتِيْ طَرَدْتُمُوْهَا مِرَارًا۔

اَللَّتَانِ۔ هَاتَانِ الْبِنْتَانِ اللَّتَانِ قَدْ رَجَعَتَا بَعْدَ اِمْتِحَانِهِمَا فِيْ بِيْ اسے۔ بِلَاهَوْرَ۔

اَللَّاتِيْ، هٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ اللَّاتِيْ يَجْمَعْنَ الصَّدَقَةَ لِلْاَيْتَامِ وَ الْاَيَامٰى الْمُهَاجِرَاتِ۔
هَلْ سَمِعْتَ اَنْتَ صُرَاخَ اللَّاتِيْ كُنَّ يَصْرُخْنَ الْبَارِحَةَ لِوُقُوْعِ الْحَرِيْقِ فِيْ دُوْرِهِنَّ۔

مَنْ. اور مَا بھی اسم موصول کا کام دیتے ہیں۔ مَنْ عاقل کے لیے آتا ہے اور مَا غیر عاقل کے لئے مثلاً اشیاء وغیرہ۔

مَنْ۔ اِنَّهٗ هُوَ مَنْ يَبْذُلُ جُهْدَهٗ فِيْ ثَوَابِ قَوْمِهٖ اَكْثَرَ اَمْثَالِهٖ۔

Marfat.com

مَنْ رُزِقَ الصِّحَّةَ فَقَدْ رُزِقَ رِزْقًا كَرِيْمًا -

حَكٰى لِيْ حَامِدٌ مَّا سَمِعْتَهُ مِنْهُ -

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ -

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ -

مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ -

فَعَلْنَا مَا فَعَلْنَا -

لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَا اَنْتُمْ

عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ -

عربی میں کہیئے اور لکھیئے - مگر استفہام و اسم موصول کا خیال رکھیئے -

کون گیا ؟ جو گیا تھا لوٹ آیا - نماز کس نے چھوڑی ؟ جس نے نماز چھوڑی کفر کر گزرا - پانی کس نے پیا ؟ جس نے یہ پانی پیا ، وہ ہماری جماعت سے خارج ہو گیا - کس نے یہ گڑھا کھودا ؟ جس نے گڑھا کھودا دوسرے کے لیئے وہ خود اس میں گر گیا - تجھے کس نے مارا ؟ تو (بھی) مار جس نے تجھے مارا - تیرے ہاتھ میں کیا ہے ؟ ڈال دے زمین پر جو کچھ تیرے ہاتھ میں ہے ! تم کیا کرتے ہو ! جو کچھ تم کرتے ہو اس میں بھلائی ہے - تم نے کیا خبر سنی ؟ میں نے نہیں سنی وہ خبر جو تم نے سنی ہے - کیا یہی وہ لڑکا ہے جس نے بہت سی کتابیں جمع کی ہیں ؟

Marfat.com

(۳)

اسم و خبر

مبتداء و خبر پر کوئی عامل آجائے تو پھر مبتدا مبتدا نہیں رہتا۔ اُس عامل کا اسم بن جاتا ہے۔ خبر البتہ اب بھی خبر ہی رہتی ہے۔

مبتداء پر دو قسم کے عامل داخل ہوتے ہیں۔ ایک کَانَ اور اُس کے ساتھی یہ سب افعال ناقصہ کہلاتے ہیں۔ دوسرے اِنَّ اور اسکے رفیق۔ جنہیں حروفِ مشبّہ بہ فعل کہتے ہیں۔

کَانَ اور اسکے ساتھی یعنی **افعالِ ناقصہ** اسم کو رفع (پیش) دیتے ہیں۔ اور خبر کو نصب (زبر) دیکھئے ذیل کے جملے اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

کَانَ ۔ کَانَ زَیْدٌ عَالِماً ۔ غَافِلاً ۔ قَائِماً
صَارَ ۔ صَارَ زَیْدٌ عَالِمًا ۔ قَائِمًا ۔ جَاهِلاً ۔
اَصْبَحَ ۔ اَصْبَحَ زَیْدٌ نَائِمًا ۔ سَاهِرًا ۔ صَابِرًا ۔
اَمْسٰی ۔ اَمْسٰی زَیْدٌ رَاجِعًا ۔ صَائِمًا ۔ جَائِعًا ۔
اَضْحٰی ۔ اَضْحٰی زَیْدٌ ذَاهِبًا ۔ عَامِلاً ۔ آمِلاً ۔
ظَلَّ ۔ ظَلَّ زَیْدٌ عَامِلاً ۔ شَاغِلاً ۔ نَائِمًا ۔
بَاتَ ۔ بَاتَ زَیْدٌ نَائِمًا ۔ حَالِمًا ۔ جَائِعًا ۔
مَادَامَ ۔ مَادَامَ زَیْدٌ مَشْغُوْلاً ۔ بِاَشْغَالِهِ الشَّاغِلَةِ ۔
مَازَالَ ۔ مَازَالَ زَیْدٌ کَاتِبًا ۔ نَاسِخًا ۔ نَاقِلاً ۔

Marfat.com

مَابَرِحَ ۔ مَابَرِحَ زَیْدٌ نَازِلًا ۔ رَاکِبًا ۔ فَارِسًا ۔
مَاانْفَكَّ ۔ مَاانْفَكَّ زَیْدٌ عَامِلًا ۔ جَاھِدًا ۔ طَالِبًا ۔
مَافَتِئَ ۔ مَافَتِئَ زَیْدٌ مُقَاتِلًا ۔ حَارِبًا ۔ مَنْصُوْرًا ۔
لَیْسَ ۔ لَیْسَ زَیْدٌ جَاھِلًا ۔ غَافِلًا ۔ کَاھِلًا ۔

یہ سارے افعال ناقصہ جو آپ نے دیکھے، سب واحد مذکر غائب کے صیغہ ہیں ۔ اور ماضی ہیں ۔ مگر ان کے دوسرے صیغوں اور دوسرے مشتقات (مضارع و امر) کا بھی یہی حکم ہے ۔ مثلاً :۔

کَانَ زَیْدٌ نَائِمًا ۔ کَانَتْ ھِنْدٌ نَائِمَۃً ۔ کُنْتُ نَائِمًا ۔ کُنْتِ نَائِمَۃً ۔ کُنْ غَائِبًا ۔ کُوْنِیْ قَائِمَۃً ۔ لَا تَکُنْ مُتَغَافِلًا ۔ مَا بَرِحَتْ طَامِعَۃً ۔ مَا بَرِحْتِ طَامِعَۃً ۔ لَا اَبْرَحُ طَامِعًا ۔

مَا اور لَا دونوں حرفِ نفی ہیں اور ماضی مضارع کے علاوہ اسم (خبر) پر بھی آتے ہیں ۔ اور لَیْسَ کا سا عمل کرتے ہیں ۔ اور زبان میں آتا ہے مَا زَیْدٌ فَاضِلًا ۔ لَا زَیْدٌ فَاضِلًا ۔ اسی لئے اس کا نام مَا و لَا مشابہ بہ لَیْسَ پڑ گیا ہے ۔

لَیْسَ فعل ناقص ہے اور اسکے سارے صیغے وہی عمل کرتے ہیں جو خود لَیْسَ ۔ اس لئے اب لَیْسَ کی گردان دیکھئے ۔

لَیْسَ لَیْسَا لَیْسُوْا لَیْسَتْ لَیْسَتَا لَسْنَ
لَسْتَ لَسْتُمَا ۔

آگے آپ خود کہیئے ۔

Marfat.com

لَیْسَ فعل ناقص کا نہ مجہول بنتا ہے۔ نہ امر و مضارع آتا ہے۔ مگر بڑے کام کی چیز ہے اسم و خبر میں نفی کا کام زیادہ تر یہی کرتا ہے جیسے

لَیْسَ زَیْدٌ عَالِمًا لَسْتَ (اَنْتَ) غَافِلًا۔

(۴)

حروف مشبّہ بہ فعل

اِنَّ اور اُس کے ساتھیوں کا عمل افعال ناقصہ کے خلاف ہوتا ہے۔ کَانَ زَیْدٌ عَالِمًا سے مقابلہ کر کے دیکھ لیجئے۔

اِنَّ۔ اِنَّ زَیْدًا عَامِلٌ عَالِمٌ عَاقِلٌ۔

کَاَنَّ۔ کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ فِی شَجَاعَتِہٖ

لٰکِنَّ۔ سَعْدٌ شُجَاعٌ لٰکِنَّ الْحَسَّانَ جَبَانٌ۔

لَیْتَ۔ لَیْتَ اٰدَمَ (الْیَوْمَ) حَیٌّ۔

لَعَلَّ۔ لَعَلَّ الصَّمْصَامَ صَارِمٌ۔

خبر کسی مبتدا کی ہو یا اسم کی وہ جیسے مفرد اور مرکّبِ ناقص آتی ہے ویسے ہی اکثر جملہ کی صورت میں بھی آجاتی ہے۔

لَیْتَ اور لَعَلَّ کی خبر عموماً جملہ ہی آتی ہے۔ اسی لئے اوپر کے آخری دونوں جملے زبان کی ٹکسال سے باہر ہیں۔ اُن کی جگہ قدیم سے آئے ہوئے جملے یہ ہیں۔ لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا۔

[illegible]

Marfat.com

خبر جملہ کیسے ہوتی ہے؟ اب وہ دیکھئے اور سمجھئے۔

زَیْدٌ عَالِمٌ - اِبْنُهٗ جَاهِلٌ - زَیْدٌ (اِبْنُهٗ جَاهِلٌ) -

اَلظُّلْمُ (مَرْتَعُهٗ وَخِیْمٌ)

اَلْحَدِیْقَةُ (اَثْمَارُهَا یَانِعَةٌ)

اَلْجَاهِلُ (یَعْتَمِدُ عَلٰی مَالِهٖ)

كَانَ الْمَرِیْضُ مُتَاَلِّمًا كَانَ الْمَرِیْضُ یَتَاَلَّمُ

اِنَّ الْمَرِیْضَ مُتَاَلِّمٌ اِنَّ الْمَرِیْضَ یَتَاَلَّمُ

لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ

لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا

كَانَ الْمَطَرُ خَفِیْفًا كَانَ الْمَطَرُ قَدْ خَفَّ

بَاتَتِ الْمَرِیْضَةُ سَاهِرَةً بَاتَتِ الْمَرِیْضَةُ تَسْهَرُ

لَا یَنْفَكُّ الْكَلْبُ نَابِحًا لَا یَنْفَكُّ الْكَلْبُ یَنْبَحُ

مَا بَرِحَ الْجَهْلُ ذُلًّا لِلْجَاهِلِ

مَا بَرِحَ الْعِلْمُ عِزًّا وَّ فَخْرًا

اِنَّ الْعِلْمَ عِزٌّ وَّ فَخْرٌ - اِنَّ الْقَمَرَ لَامِعٌ مُنِیْرٌ

اِنَّ الْقَمَرَ یَلْمَعُ فِیْ وَسْطِ السَّمَاءِ

صَارَ الْمِصْبَاحُ خَامِدًا صَارَ الْمَرِیْضُ صَحِیْحًا

بَاتَ الْمِسْكِیْنُ حَزِیْنًا

Marfat.com

جیسے مَا اور لَا لَیْسَ کا عمل کرتے ہیں۔ ایک لَا اور ہے جو ایک حد تک اِنَّ کا سا عمل کرتا ہے۔ نام اس کا لائے نفی جنس ہے۔ یہ صرف اسم جنس پر آتا ہے اور اُسے نصب دیتا ہے۔ خبر اس اسم کی اکثر مقدّر و محذوف ہی رہتی ہے ذیل کے جملے اسکا ثبوت ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ لَا فَتٰى اِلَّا عَلِیٌ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُو الْفِقَارِ
لَا مَرَدَّ لِقَضَائِهٖ ۔ لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ۔
لَا خَبَرَ فِیْهِ ۔ لَا مُحَالَةَ اَنْ اَذْهَبَ غَدًا۔
لَا بُدَّ لَهٗ مِنْ هٰذَا الْاَمْرِ۔ مَنْ لَا حَیَاءَ لَهٗ لَا اِیْمَانَ لَهٗ ۔ لَا عَقْلَ لَهٗ ۔ لَا مَالَ لَهٗ ۔
لَا جَلِیْسَ اَحْسَنُ مِنَ الْکِتَابِ۔
لَا شَیْءَ اَفْضَلُ مِنَ الْعِلْمِ وَ الْاَدَبِ۔
لَا وَاثِقًا بِاللّٰهِ ضَائِعٌ۔

عربی میں کہیئے اور لکھیئے۔

زید بڑا مالدار (غنی) ہے۔ تمہارا بیٹا بڑا تاجر ہے۔ حامد بڑا عقلمند ہوگیا ہے۔ نہیں وہ بڑا احمق بن گیا ہے۔ تو کب سے تاجر بنا ہے۔ میں اب طبیب ہوگیا ہوں۔ تم وکیل کیوں نہیں ہوجاتے۔ وہ بالکل (واقعی) جاہل ہے۔ کاش وہ کہیں قریب ہوتا وہ ضرور آپ کا دشمن ہے۔ اُس کے پاس کچھ نہیں ہے۔

Marfat.com

(۵)

عدد اور معدود

گنتی کو عربی میں عدد اور گنتی کی چیزوں کو معدود کہتے ہیں - اور تمیز بھی۔
اس گنتی میں تذکیر و تانیث کے اُلٹ پھیر کا خیال کیجیے۔

مذکر	مؤنث
اَحَدٌ (یا) وَاحِدٌ	اِحْدٰی (یا) وَاحِدَةٌ
اِثْنَانِ	اِثْنَتَانِ ثِنْتَانِ

یا

رَجُلٌ رَجُلَانِ	اِمْرَأَةٌ اِمْرَأَتَانِ

....

ثَلٰثَةُ	رِجَالٍ (اَقْلَامٍ)	ثَلٰثُ	نِسْوَةٍ (سَاعَاتٍ)
اَرْبَعَةُ	"	اَرْبَعُ	"
خَمْسَةُ	"	خَمْسُ	"
سِتَّةُ	"	سِتُّ	"
سَبْعَةُ	"	سَبْعُ	"
ثَمَانِيَةُ	"	ثَمَانِي	"
تِسْعَةُ	"	تِسْعُ	"
عَشَرَةُ	"	عَشَرُ	"

ثَلٰثُ مِائَةٍ تِسْعُ مِائَةٍ اَلْفٌ

Marfat.com

اَلاَوَّلُ ۔ اَلاُوْلیٰ ۔ اَلثَّانِیْ ، اَلثَّانِیَۃُ ۔ اَلتَّاسِعُ اَلتَّاسِعَۃُ

(اِبْنٌ اَبْنَاءٌ) (بِنْتٌ ۔ بَنَاتٌ) (صَحِیْفَۃٌ ۔ صُحُفٌ)
(عَالِمٌ عُلَمَاءُ) (نَجْمٌ نُجُوْمٌ) (قِطٌّ قِطَطٌ)

(اوپر ہم نے چند واحد مع اُن کی جمع کے لکھ دیئے ہیں ۔ تثنیہ آپ خود بنا سکتے ہیں ۔ اعداد و معدود کی مثالوں کو سامنے رکھ کر درج ذیل کو عربی میں کہیئے ۔ اور لکھیئے ۔

دو بیٹے ۔ دو کتابیں ۔ ایک بیٹی ۔ ایک ستارہ ۔ تین بیٹے ۔ چار بیٹیاں ۔ سات ستارے ۔ آٹھ عالم ۔ چار صحیفے ایک کتاب ۔ آٹھ کتابیں ۔ نو تارے ۔ دو بلّے ۔ چار بلّیاں ۔ پہلا بیٹا ۔ دوسری بیٹی ۔ تیسرا ستارہ ۔ چوتھی کتاب ۔ تین عالم ۔ چار مرد ۔ دس عورتیں ۔ دسواں مرد ۔ چوتھی عورت ۔ پہلا لڑکا ۔ دوسرا مدرسہ ۔ تیسری ولایت ۔ اس کے ایک بیٹا ہے ۔ اس کے دو بیٹے ہیں ۔ اس کی تین بیٹیاں ہیں ۔ اِس کی با اِس کے پاس پانچ کتابیں ہیں ۔ اس کے پاس سونے کی دو گھڑیاں ہیں ۔

(۶)

نفی جحد بہ لم

لَمْ یَفْعَلْ (اس نے ہرگز نہیں کیا)
لَمَّا یَفْعَلْ (اس نے ہرگز ابتک نہیں کیا)

Marfat.com

لَمْ يَفْعَلْ . لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ -
لَمْ يَفْعَلَا . هُمَا لَمْ يَرْحَمَانِيْ اَدْنٰى رَحْمَةٍ -
لَمْ يَفْعَلُوْا . هُمْ لَمْ يَنْصُرُوْنِيْ عَلٰى سُوْءِ حَالِيْ -
لَمْ تَفْعَلْ . اِنَّهَا لَمْ تَكْتُبْ اِلَيَّ مُنْذُ عَامٍ -
لَمْ تَفْعَلَا . اِنَّهُمَا لَمَّا تَذْهَبَا اِلٰى خَالَاتِهِمَا -
لَمْ يَفْعِلْنَ . اِنَّهُنَّ لَمَّا يَرْجِعْنَ اِلٰى مَنَازِلِهِنَّ -
لَمْ تَفْعِلْ . اَنْتَ لَمْ تَنْطِقْ اِلَى الْاٰنِ بِكَلِمَةٍ -
لَمْ تَفْعُلَا . اَنْتُمَا لَمْ تَخْرُجَا الْيَوْمَ لِلتَّفَرُّجِ
لَمْ تَفْعَلُوْا . اِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا -
لَمْ تَفْعَلِيْ . لَا بُدَّ مِنْ صَبْرٍ وَّاِنْ لَّمْ تَصْبِرِيْ -
لَمْ تَفْعُلْنَ . اَنْتُنَّ لَمْ تَخْرُجْنَ مِنْ بُيُوْتِكُنَّ -
لَمْ اَفْعَلْ . اَنَا لَمْ اَذْهَبِ الْيَوْمَ لِلتَّبَسُّمِ -
لَمْ نَفْعَلْ . نَحْنُ لَمْ نَقْتُلْ حَيَوَانًا قَطُّ -

نفی تاکید بلن

لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)

لَنْ يَّفْعِلَ . لَنْ يَّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ -
لَنْ يَّفْعُلَا . لَنْ يَّدْخُلَا الدَّارَ اَبَدًا -
لَنْ يَّفْعَلُوْا . لَنْ يَّخْرُجُوْا اِلَى الْحَرْبِ -
لَنْ تَفْعِلَ . اِنَّهَا لَنْ تَضْرِبَ ابْنَهَا بَعْدُ -

Marfat.com

لَنْ تَفْعِلَا ۔ لَنْ تَرْجِعَا اَبَدًا اِلٰی مِثْلِهٖ ۔

لَنْ يَفْعَلْنَ ۔ لَنْ يَّلْبَسْنَ سَوَادًا بَعْدَ الْيَوْمِ ۔

لَنْ تَفْعِلَ ۔ لَنْ تَجْلِسَ بِالْاَوْغَادِ وَ الْاَنْذَالِ ۔

لَنْ تَفْعَلَا ۔ لَنْ تَصْعَدَا عَلَى الْمَنَارَةِ ۔

لَنْ تَفْعَلُوْا ۔ اِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا ۔

لَنْ تَفْعِلِیْ ۔ اَلَنْ تَغْفِرِیْ ذَنْبِیْ یَا عَمَّتِیْ ۔

لَنْ تَفْعَلْنَ ۔ لَنْ تَذْهَبْنَ الْيَوْمَ اِلَى السُّوْقِ ۔

لَنْ اَفْعَلَ ۔ لَنْ اَقْنَعَ عَلٰی قَلِیْلٍ مِّنَ الْمَالِ ۔

لَنْ نَفْعِلَ ۔ لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ ۔

لَمَّا يَفْعَلْ   لَمَّا تَفْعَلْ

لَمَّا اَفْعَلْ   لَمَّا نَفْعَلْ

شَرَعْنَا بِالتِّجَارَةِ وَلَمَّا نَرْبَحْ فِيْهَا

ذَهَبَ الرَّسُوْلُ وَ لَمَّا يَرْجِعْ

يَنَعَتِ الْاَثْمَارُ وَلَمَّا تُقْطَفْ

لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۔ وَ الْاَعْرَابِيُّ

لَمَّا يَاْكُلِ الطَّعَامَ ۔ سَقَطَ السُّوْرُ وَ لَمَّا تُفْتَحِ الْمَدِيْنَةُ

درج ذیل کو عربی میں کہیے اور لکھیے

تم نے اللہ کا شکر نہیں کیا ۔ تو پردہ سے نہیں نکلی ۔ تم مدرسہ کیوں نہیں گئے

وہ میرے پاس کیوں نہیں بیٹھا ۔ میں نے رحم نہیں کیا ۔ وہ ابتک لوٹ کر نہیں آیا ۔

Marfat.com

تم نے اپنا کام کیوں نہیں شروع کیا؟ تم نے مجھے کیوں نہیں لکھا؟ اُس نے تمہاری کیوں مدد نہ کی؟ تو چھت پر کیوں نہیں چڑھا؟ میں ہرگز نہیں جاؤں گا۔ حامد ہرگز نہیں جائے گا۔ ہم دروازہ ہرگز نہیں کھولیں گے ہم شہر میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ وہ عورتیں اب ہرگز باغ نہیں جائیں گی +

(۷)

مُستقبل مُؤکّد (معروف)

با نونِ ثقیلہ۔

هٰذَا الدُّبُّ لَيَحْمِلَنَّ عَلَيْنَا۔ إِنَّهُمَا لَيَذْهَبَانِّ غَدًا لاهُوْرَ۔ هُمْ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ۔ إِنَّهَا لَتَرْحَمَنَّ عَلَيْكَ لِسُوْءِ حَالِكَ۔ إِنَّكُمَا لَتَسْعَيَانِّ فِي إِسْعَادِكَ۔ هُنَّ لَيَفْعَلْنَانِّ لَكَ مَا فِيْ وُسْعِهِنَّ مِنَ الْخَيْرِ۔ اَنَا اَعْلَمُ اَنَّكَ لَتَنْصُرَنَّنِيْ فِيْ قَضِيَّتِيْ هٰذِهٖ۔ اَنْتُمَا لَا تَسْمَعَانِّ مِنِّيْ لَا عُذْرِيْ وَلَا نُذُرِيْ۔ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهُ بَعْدَ حِيْنٍ۔ تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَتَشْفَعَنَّ لِيْ۔ اِنَّكُمَا لَتَسْعَيَانِّ فِيْ حَقِّيْ۔ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا۔

Marfat.com

با نون خفیفہ

اِنَّهٗ لَيَضْرِبَنْهُ - لَا مُحَالَةَ - هُمْ لَيَسْمَعُنْ مِنْكَ -
اَلَا تَرْكَبُنْ لِلتَّنَزُّهِ - اَلَا تَخْرُجِنْ لِلتَّنَسُّمِ -
اَنَا لَاَقْطَعَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةَ غَدًا - لَنَسْفَعًا (لَنَسْفَعَنْ) بِالنَّاصِيَةِ

مستقبل مؤکد (مجہول)

بانون ثقیلہ

لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ - هُمَا لَيُضْرَبَانِّ - هُمْ لَيُضْرَبُنَّ الْيَوْمَ ضَرْبًا شَدِيدًا - لَتُذْبَحَنَّ هٰذِهِ الْبَقَرَةُ غَدًا - هٰذِهِ النِّسَاءُ لَتُبْعَثَنَّ (لَتُبْعَثْنَانِّ) اِلٰى اَوْطَانِهِنَّ - اِنَّكَ لَتُخْرَجَنَّ مِنَ الْبَلَدِ - اَنْتُمَا لَتُحْضَرَانِّ اَمَامَ الْحَاكِمِ - ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ - اِنَّكِ وَ اللّٰهِ لَتُكْرَمِنَّ عِنْدَ هُمْ - اَنْتُمَا لَتُرْحَمَانِّ لَامُحَالَةَ لِسُوْءِ حَالِكُمَا - اَنْتُنَّ لَتُبْعَثْنَانِّ اِلٰى اُوْرُوْبَا لِلتَّعْلِيْمِ النِّهَائِيِّ اِنِّيْ لَاُكْتُبَنَّ رِسَالَةً اِلٰى اَبِيْكُمْ - نَحْنُ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْفَائِزِيْنَ -

با نون خفیفہ

هٰذَا الْوَلَدُ لَيُضْرَبَنْ لِشَرَارَتِهٖ - اَلسَّارِقُوْنَ لَيُسْجَنُنْ لِسَرِقَتِهِمْ فِيْ دَارِنَا

Marfat.com

(۸)

امر طلبی مخاطب

مُؤکّد

با نون ثقیلہ

اِجْهَدَنَّ يَا اَخِي - اِغْسِلَانِّ اَيْدِيَكُمَا بِالصَّابُوْنِ -
اُقْعُدُنَّ عَلٰى مَقَاعِدِكُمْ - اُكْتُبِنَّ دَرْسَكِ -
اُخْرُجَانِّ مِنْ بَيْتِكُمَا - اِذْهَبْنَانِّ حَالًا اِلٰى دُوْرِكُنَّ -

با نون خفیفہ

اِجْهَدَنْ لِمَا تَسْتَطِيْعُ - اِقْنَعُنْ عَلٰى مَا اَعْطَاكُمُ اللّٰهُ ۱۱
اِصْبِرِنْ عَلٰى مَا اَصَابَكِ

امر طلبی غائب

مُؤکّد

لِيَحْفَظَنَّ دَرْسَهُ - لِيَخْرُجَانِّ مِنْ مَنْزِلِنَا -
لِيَقْتُلُنَّ الْعَقَارِبَ
لِتَفْتَحَنَّ كِتَابَهَا - لِتَذْهَبَانِّ لِلتَّفَرُّجِ -
لِيَرْحَمْنَانِّ عَلَى الْفُقَرَاءِ - لَاَعْبُدَنَّ اللّٰهَ رَبِّي -
لِنَفْعَلَنَّ مَا عَلَيْنَا

Marfat.com

نہی مؤکّد

لَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ۔
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا۔
وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا

عربی میں کہیے اور لکھیے۔ نون تاکید آسکے تو لائیے۔ ورنہ پرواہ نہ کیجے۔
تم انھیں ہرگز نہ جھٹلاؤ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم مر چکے۔ تم کسی کو مسجد سے
نہ روکو۔ آج تم ہرگز سیر کو نہ جاؤ۔ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔
اُسے کوشش کرنی چاہیے۔ تم کو اپنا سبق یاد کرنا چاہیے ؛

عربی کی پہلی دوسری کتاب میں نون ثقیلہ و خفیفہ اور امر و نہی مؤکّد
کی بحث زیادہ توجہ کی مستحق نہیں ہے۔ ہر وقت ان سے کام بھی
نہیں پڑتا ہے۔ اسی لئے اسے مختصر لکھا گیا ہے۔ مگر اس جگہ کے
لیے یہی ضرورت سے زیادہ ہے ؛

Marfat.com

(۹)

ابواب

(۱) قَدِمَ زَيْدٌ اِلَيَّ۔ قَدِمْتَ خَيْرَ قُدُوْمٍ
نَزَلَ زَيْدٌ عِنْدِيْ۔ نَزَلْتَ خَيْرَ مَقَامٍ
بَذَلَ زَيْدٌ جُهْدَهٗ بَذَلْتُ كُلَّ جُهْدِيْ
طَلَبَ زَيْدٌ كِتَابًا طَلَبْتُ كِتَابًا مِّنْهُ۔
شَرِبَ زَيْدٌ لَبَنًا۔ مَا شَرِبْتُ اللَّبَنَ

---

(۲) اَكْرَمَ زَيْدٌ ضَيْفَهٗ اَكْرَمْنَا ضُيُوْفَنَا
سَلَّمَ زَيْدٌ عَلَيَّ۔ اَنَا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ
قَاسَمَ زَيْدٌ مَالَهٗ۔ هَلْ قَاسَمْتَ مَالَكَ
دَهْرَجَ زَيْدٌ صَخْرَةً۔ دَهْرَجْتُ صَخْرَةً۔

---

(۳) اِقْتَرَبَ زَيْدٌ مِّنِّيْ۔ اَنَا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ
اِنْصَرَفَ زَيْدٌ عَنْهُ اَنَا انْصَرَفْتُ عَنْهُ
اِحْمَرَّ زَيْدٌ غَضَبًا۔ فَاحْمَرَرْتُ غَيْظًا

---

(۴) اِسْتَحْسَنَ زَيْدٌ فَرَسِيْ۔ اِسْتَحْسَنْتُ فَرَسَهٗ۔
اِطْمَأَنَّ زَيْدٌ عَلٰى ذَاكَ فَاطْمَأْنَنْتُ اَنَا۔

Marfat.com

اگر خیال نہ رہا ہو تو اب غور کر کے دیکھ لیں کہ ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں کم سے کم تین حرف ہوتے ہیں۔ پھر کوئی ماضی چار حرفی ہوتی ہے۔ کوئی پانچ حرف کی۔ چھ حرف اُس کی انتہا ہے۔ اِن چھوٹی بڑی ماضیوں میں صیغوں کی ضمیریں مشابہت پیدا کرتی ہیں۔ انھیں سے صیغے پہچانے جاتے ہیں ورنہ اُن میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ حرکتوں میں بھی اور بناوٹ میں بھی۔ مثلاً قَدِمَ اور نَزَلَ کو لیجئے۔ دونوں کے عین کلمہ کی حرکت الگ ہے۔ حالانکہ دونوں ماضیاں ہیں اور سہ حرفی بھی۔ اب اسی قَدِمَ کو اِسْتَقْدَمَ سے ملائیے۔ دونوں میں زمین و آسماں کا فرق ہو گیا ہے۔ حالانکہ دونوں ماضیاں ہیں۔ اسی اتفاق اور اختلاف کی بدولت عربی کی ماضیوں اور اُن کی اولاد (مضارع وغیرہ) کے بہت سے خاندان بن گئے ہیں۔ انھیں خاندانوں کو باب یا ابواب کہتے ہیں۔

ان ابواب کی چار قسمیں ہیں۔ ثلاثی مجرّد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید۔ ثلاثی مجرد کی ماضی میں تین، رباعی مجرد کی ماضی میں۔ چار حرف اصلی ہوتے ہیں اور باقی زائد — مزید فیہ ابواب کتنے بنتے ہیں۔ یہ ہم آگے بتائیں گے۔ یہاں پہلے ثلاثی مجرّد کے ابواب کو لیتے ہیں۔

یہ آپ جان چکے ہیں کہ ثلاثی مجرّد کی ماضی اور مضارع میں عین پر تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ انہیں کے اختلاف و اتحاد سے دیکھئے ذیل کے چھ باب بن جاتے ہیں ۔

60050

Marfat.com

(۱۰)

ابوابِ ثلاثی مجرّد

(۱) فَعَلَ يَفْعِلُ ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

فَضَرَبْنَاهُمْ ضَرْبًا شَدِيْدًا۔ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ۔ اِضْرِبُوْا عُنُقَهٗ۔ اَنَا لَا اَقْدِرُ الْاٰنَ عَلَى الْمَشْيِ۔ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا۔ فَكَسَرَ جَمِيْعَ الْقَوَارِيْرِ۔ لَا تَكْسِرِ الْجَرَّةَ۔ عَزَمْتُ اَنْ لَّا اَرْجِعَ اِلَى الدَّارِ۔ هَلْ نَعْرِفُ مَنْ تُخَاطِبُهٗ۔ جَعَلَ يَحْلِفُ حَلْفًا بَعْدَ حَلْفٍ۔ لَا تَحْلِفْ بِاللّٰهِ۔ نَدْفِنُ هٰذَا الْمَالَ تَحْتَ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ۔ اَيْنَ دَفَنْتُمْ مَالَكُمْ قَدْ غَرَسَ لَنَا مَنْ قَبْلَنَا وَ نَغْرِسُ لِمَنْ بَعْدَنَا۔

(۲) فَعِلَ يَفْعَلُ۔ سَمِعَ يَسْمَعُ۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا۔ اِجْلِسِيْ وَ اسْمَعِيْ۔ اَمَا سَمِعْتَ اَنْتَ صَوْتِيْ۔ فَضَحِكَ الْحَجَّاجُ عَلٰى جَوَابِهٖ۔ وَ اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ۔ اَنَا وَ اللّٰهِ لَا اَعْرِفُهُمْ۔ فَفَرِحَ الْمَلِكُ بِهٰذَا الْخَبَرِ۔ اِنَّهٗ قَدْ بَرِعَ فِي الْعِلْمِ وَ التَّدْبِيْرِ۔

Marfat.com

فَقَبَضْنَا عَلَى السَّارِقِ. فَخَجِلَ خَجْلَةً شَدِيْدَةً.
مَتٰى قَدِمْتُمْ مِّنْ لَاهُوْرَ. اَلَمْ تَحْفَظْ دَرْسَكَ
اِلٰى هٰذَا الْوَقْتِ. هَلْ لَّا عَلِمْتُمْ هٰذَا الْخَبَرَ.
جَلَسْنَا هُنَالِكَ. شَرِبْنَا مَاءً مُّثْلَجًا. وَاللّٰهُ يَشْهَدُ
اَنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ. وَالْفَضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَاءُ.
اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ.

(۳) فَعَلَ يَفْعُلُ نَصَرَ يَنْصُرُ

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ. فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ
مِّنْ بَعْدِهٖ. لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ.
حَضَرَ اَعْرَابِيٌّ عَلٰى مَائِدَةِ الْحَجَّاجِ. قَدْ قَعَدَ بِهِ
الزَّمَانُ فَمَكَثْنَا فِيْهِمْ اِلٰى شَهْرَيْنِ. هَلْ اَنْتُمْ
لَا تَمْكُثُوْنَ عِنْدَنَا اِلٰى اَيَّامٍ. اُطْلُبُوا الْعِلْمَ
مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ. اِنَّهٗ يَنْظُرُ اِلَيْكَ شَزْرًا.
لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ. فَتِلْكَ
مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ

(۴) فَعَلَ يَفْعَلُ فَتَحَ يَفْتَحُ.

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا. لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ
السَّمَاءِ. لَا يَنْفَعُ مَالُهٗ وَ لَا اَوْلَادُهٗ. اِصْنَعْ مَا
بَدَا لَكَ. لَسَعَتْهُ الْحَيَّةُ. اِذْهَبْ فِي السَّاعَةِ

Marfat.com

إِلَى دَارِكَ. فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا. وَ لَا تَقْطَعُوا هٰذِهِ الْأَشْجَارَ الْمُثْمِرَةَ - فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا - أَيْنَ ذَهَبَتْ سُعَادُ - وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ - لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ - أَلَا تَدْفَعُ إِلَيَّ كِتَابِيْ - بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَلْعَبُوْنَ وَ يَلْعَنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا - إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ -

(۵) فَعُلَ يَفْعُلُ كَرُمَ يَكْرُمُ -

حَسُنَ حَالُهُ كَثُرَ مَالُهُ - عَظُمَ جَاهُهُ. شَرُفَ قَدْرُهُ

(٦) فَعِلَ يَفْعِلُ حَسِبَ يَحْسِبُ.

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا. أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ

درج ذیل کو عربی میں کہیئے اور لکھیئے۔

یہ درخت پار سال ہم نے کاٹ دیا تھا - یہ سوکھا نہیں اس سال بھی ہرا ہے - جب میں نے سُنا بہت شرمندہ ہوا - تم اس بچّہ کو کیوں مارتے ہو - میں نے تمہاری کئی دفعہ مدد کی - میں کل آپ کے ہاں ضرور آؤں گا -

Marfat.com

(۱۱)

ابواب ثلاثی مزید فیہ

اِنَّہٗ خَرَجَ مِنَ الدَّارِ	اِنَّہٗ اَخْرَجَ مِنَ الدَّارِ سَارِقًا
زَیْدٌ قَدْ شَرُفَ قَدْرُہٗ	شَرَّفَ اللّٰہُ قَدْرَہٗ
قَتَلَ زَیْدٌ رَجُلًا	قَاتَلَ زَیْدٌ رَجُلًا
قَرُبَ زَیْدٌ مِنْ عَمْرٍو	تَقَارَبَ زَیْدٌ عَمْرًا
قَبِلَ زَیْدٌ ھَدِیَّتِیْ	تَقَبَّلَ زَیْدٌ ھَدِیَّتِیْ
فَصَرَفَ زَیْدٌ عِنَانَہٗ	فَانْصَرَفَ زَیْدٌ مِنْ ھُنَاکَ
قَرُبَ زَیْدٌ مِنْہُ	اِقْتَرَبَ زَیْدٌ مِنْہُ

اِنَّہٗ حَرْجَمَ الْاِبِلَ فَاحْرَنْجَمَ الْاِبِلُ حَوْلَہٗ۔

اوپر کے جملوں میں غور کیجئے۔ دائیں طرف کے سات جملوں میں ثلاثی مجرد کی ایک ایک سہ حرفی ماضی آئی ہے۔ اسی ماضی پر مقابل کے جملہ میں کچھ کچھ اضافہ ہوا ہے۔ اور ثلاثی مزید کی ماضی بن گئی ہے۔ یہی عمل آخری جملہ کی رباعی مجرد ماضی میں جاری ہوا ہے۔ اور اس اضافہ سے جیسے اصل کی صورت بدلی ہے معنی میں بھی کچھ نہ کچھ فرق آگیا ہے۔ ثلاثی مجرد کی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کی وجہ سے چھ باب پیدا ہوئے تھے۔ ثلاثیات و رباعیات میں حرفی اضافوں سے ۱۲ اور ۳ باب پیدا ہوئے جو آگے آتے ہیں۔

Marfat.com

(۱۲)

(۱) اِفْعَالٌ (اِصْلاحٌ)

اَفْعَلَ	فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
يُفْعِلُ	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ
مُفْعِلٌ	وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ
اَفْعِلْ	فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ
لَا تُفْعِلْ	لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ

اَنْتَ اَخْبَرْتَنِيْ قَبْلَ يَوْمٍ۔ اَبْعِدْ هٰذِهِ الْفِكْرَةَ عَنْ نَفْسِكَ۔ اَسْرَعَ التَّاجِرُ اِلَى السُّوْقِ۔ اَحْسِنْ كَمَا اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ۔ لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ۔ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ۔ اَهْلَكْنَاهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۔ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۔

عربی میں کہئے اور لکھئے ۔

کس نے تم کو یہ خبر دی ؟ اللہ نے یہ خیال میرے دل سے دور کر دیا ۔ میں اُس کی طرف تیز تیز چلا ۔ اس نے بہت سا مال میرے گھر سے نکالا ۔ میں اُن کو تمہارے گھر سے نہیں نکالوں گا ۔ اس نے مجھ پر احسان کیا ۔ میں اُس کے ساتھ احسان کرتا ہوں ۔ وہ شہر میں فساد کرتے ہیں ۔

Marfat.com

(۱۳)
(۲) تَفْعِیْل (تصدیق)

فَعَّلَ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا
یُفَعِّلُ لَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
مُفَعِّلٌ مُصَدِّقٌ لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ
فَعِّلْ بَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ۔
لَا تُفَعِّلْ لَا تُکَلِّمْ فِیْ هٰذَا وَ اسْکُتْ۔

اَدَّبَنِیْ رَبِّیْ فَاَحْسَنَ تَاْدِیْبِیْ۔ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ۔ سَلَّمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ هَلْ اَنْتِ لَا تُؤَدِّبِیْ اَوْلَادَكِ؟ فَکَیْفَ اُءَدِّبُهَا۔
لِمَ لَا تُکَلِّمُهٗ فِیْ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةِ۔ اَنَا الْاٰنَ اَذْهَبُ اِلَیْهِ وَ اُکَلِّمُهٗ۔ اُبَشِّرُكَ بِبِشَارَةٍ۔

عربی میں کہیئے اور لکھیئے۔

میں آپ کی بات کی دل سے تصدیق کرتا ہوں۔ ان دونوں نے مجھ سے اس مسئلہ میں گفتگو کی تھی۔ یہ صنعت میں نے اس کو سکھائی تھی۔ تم نے مجھے کیا سکھایا۔ اللہ اُسے سلامت رکھے۔ خوب آدمی ہے۔ تم نے مجھے مبارکباد دی (دیں)۔

Marfat.com

(۱۴)

(۳) تَفَعُّلُ (تَقَبُّلُ)

تَفَعَّلَ فَتَقَبَّلَ رَبُّهُمَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ

يَتَفَعَّلُ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰئِكَةُ

مُتَفَعِّلٌ مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

تَفَعَّلْ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

لَا تَفَعَّلْ لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ

تَوَكَّلْنَا عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى - مَا تَعَرَّضَ اَحَدٌ بِنَا۔

اَلْغَرِيْقُ يَتَشَبَّثُ بِالْحَشِيْشِ۔ تَفَضَّلْ بِقَلَمِكَ لِلسَّاعَةِ

تَرَحَّمُوْا عَلٰى هٰذَا الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ۔ تَمَتَّعْ مِنْ شَمِيْمِ عَرَارِ نَجْدٍ۔

تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ۔

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ۔

عربی میں کہیے اور لکھیے۔

میں تم پر بھروسہ کرتا ہوں - میں اسکے سامنے آگیا۔ (میں نے روک ٹوک کی) تم مجھ سے روک ٹوک تو نہ کرو گے؟ میں نے اپنا نام بدل دیا ہے - کیا تم نے اس کے حال پر ترس نہ کھایا (رحم نہ کیا)؟ آئیے تشریف لائیے۔! آپ کا اور میرا عصا بدل گیا ہے ۔

Marfat.com

(۱۵)

(۴) تَفَاعُلٌ (تشابُہ)

تَفَاعَلَ — تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

يَتَفَاعَلُ — إِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

مُتَفَاعِلٌ — مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ

تَفَاعَلْ — تَعَامَلُوْا كَالْاَجَانِبِ وَ تَعَاشَرُوْا كَالْاِخْوَانِ

لَا تَفَاعَلْ — لَا تَبَاغَضُوْا وَ لَا تَحَاسَدُوْا

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ۔ لَمَّا تَقَابَلَنِيْ الْغُلَامُ تَمَارَضَ۔ كَانَتِ النِّسَاءُ تَشَاتَمْنَ بَيْنَهُنَّ۔ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ وَ لَا تَفَاخَرُوْا بِالْاَنْسَابِ۔ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ۔ لَا تَتَكَاسَلُوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ۔

عربی میں کہیے اور لکھیے۔

یہ دونوں گھوڑے آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ تم آپس میں نہ جھگڑو! تم آپس میں حسد کرتے ہو۔ یہ تمہارے لیے اچھا نہیں ہے۔ خبردار کسی کو گالی نہ دو! وہ بڑا کاہل ہے۔ جب آپ کی اس کی مڈبھیڑ (ملاقات) ہو جائے اُسے میرا سلام پہنچائیے۔!

Marfat.com

(۱۶)

(۵) مُفاعلۃ (مقاتلۃ)

فَاعَلَ قَاتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ

يُفَاعِلُ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ

مُفَاعِلٌ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ

فَاعِلْ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

لَاتُفَاعِلْ لَا تُحَادِبُوْا اِخْوَانَكُمْ فِي الدِّيْنِ

قَاتَلَهُمُ اللهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ - سَارِعُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ - فَاِنْ قَاتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ - مَالَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ - فَخَرَجَ اِلَيْهِ مُبَارِزٌ - لَا تُدَاهِنُوْا فِيْ اَمْرِ الدِّيْنِ - خَالِدٌ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ - جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ -

عربی میں کہیئے اور لکھیئے -

تم آپس میں لڑائی لڑتے ہو اور تم مسلمان ہو - بہت سے مسلمان حبشہ کو ہجرت کر گئے تھے - دشمن لڑنے کو دوڑے چلے آتے ہیں - ایک یہودی میدان میں آیا اور اُس نے پکارا هَلْ مِنْ مُّبَارِزٍ - اے نوجوان تو اپنی جان کیوں خطرہ میں ڈالتا ہے +

Marfat.com

(۱۷)

(۶) اِنْفِعَالٌ (اِنْقِلَابٌ)

اِنْفَعَلَ اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰی اَعْقَابِكُمْ

يَنْفَعِلُ وَ يَنْقَلِبُ اِلٰی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا

مُنْفَعِلٌ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ

اِنْفَعِلْ اِنْطَلِقُوْا اِلٰی مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ

لَا تَنْفَعِلْ لَا تَنْقَلِبُوْا عَلٰی اَعْقَابِكُمْ

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا. فَانْطَلَقُوْا وَ هُمْ يَتَخَافَتُوْنَ۔ فَانْشَرَحَ صَدْرِيْ بِهٰذَا الْخَبَرِ۔ اَلْاٰنَ قَدْ اِنْقَطَعَ الْمَطَرُ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ۔ سَقَطَتِ الْجَرَّةُ مِنْ يَّدِيْ وَ انْكَسَرَتْ فَانْقَسَمَ النَّاسُ بِجَمَاعَاتٍ

عربی میں کہیئے اور لکھیئے۔

تم اُلٹے پاؤں کیوں جاتے ہو؟ میں لوٹ کر نہیں جاؤں گا۔ تمہارا ہاتھ کیسے ٹوٹا؟ میں گر پڑا تھا۔ وہ عورتیں ابھی ابھی گئی ہیں۔ کیا تو بھی جائے گی۔! جلدی کر اور چل دے! تم رنجیدہ سے کیسے لوٹ آئے؟ جڑیں کٹ گئی ہیں +

Marfat.com

(۱۸)

(۷) اِفْتِعَالٌ (اِحْتِمَالٌ)

اِفْتَعَلَ اِحْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا
يَفْتَعِلُ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
مُفْتَعِلٌ وَكَانَ الْمُحْتَسِبُ هُنَاكَ مَوْجُوْدًا
اِفْتَعِلْ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ
لَا تَفْتَعِلْ لَا تَلْتَفِتْ اِلٰى قَوْلِهٖ

كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ - فَاسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ
وَ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ - اُنْظُرُوْنِيْ - اِنْتَظِرُوْنِيْ -
لَا تَنْتَظِرْنِيْ - فَارْتَقِبْ - اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ -
وَ اِذَ الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ - فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ - اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

عربی میں کہیے اور لکھیے -

میں تم سے مدد چاہتا ہوں - میں کب تک تمہارا انتظار کروں - ؟ تم کب تک میرا انتظار کرو گے ؟ اب میں اس کی طرف متوجہ ہوا - تم میری طرف التفات ہی نہیں کرتے ہو - میں اِس کھانے سے پرہیز کرتا ہوں - تم جھوٹ بولنے سے پرہیز نہیں کرتے ہو +

Marfat.com

(۱۹)

(۸) اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتِغْفَارٌ)

اِسْتَفْعَلَ — اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ

يَسْتَفْعِلُ — لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

مُسْتَفْعِلٌ — قُلُوْبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُسْتَكْبِرُوْنَ

اِسْتَفْعِلْ — يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

لَا تَسْتَفْعِلْ — وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ۔

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ۔ لَا تَسْتَبْدِلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ۔ هَلِ اسْتَعْمَلْتُمُ الدَّوَاءَ۔ اِنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ وَ اَنْتُمْ مُسْتَكْبِرُوْنَ۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ۔

هٰذَا لَيْسَ بِمُسْتَحْسَنٍ عِنْدِيْ۔

عربی میں کہیے اور لکھیے

میں نے اللہ سے مغفرت چاہی - وہ معاف کرنے والا ہے ضرور معاف کرے گا - آپ (اتنا) تکبر نہ کیجئے! تم اس کام کو اچھا نہیں جانتے - لیکن میں اس کو اچھا سمجھتا ہوں - تم بڑی جلد بازی کرتے ہو - کیا تم اس کو اُس سے بدلنا چاہتے ہو؟

Marfat.com

(٢٠)

(٩) اِفْعِلَالٌ (اِحْمِرَارٌ)

اِفْعَلَّ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ وَهُوَ كَظِيْمٌ

يَفْعَلُّ يَحْمَرُّ۔ يَسْوَدُّ۔ يَبْيَضُّ

مُفْعَلٌّ ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

اِحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهَا لِفَرْطِ الْحَيَاءِ۔ اِسْوَدَّتِ الْحُقُوْلُ لِشِدَّةِ خُضْرَتِهَا۔ فَاصْفَرَّ لَوْنُهٗ۔

(١٠) اِفْعِيْلَالٌ (اِدْهِيْمَامٌ)

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ مُدْهَامٌّ

(١١) اِفْعِيْعَالٌ (اِخْشِيْشَانٌ)

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ مُخْشَوْشِنٌ

(١٢) اِفْعِوَّالٌ (اِجْلِوَّاذٌ)

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ مُجْلَوِّذٌ

ثلاثی مزید کے ان تینوں ابواب زبان میں کم سے بھی کم آتے ہیں۔ اس لیے اس کے تحت میں جملے نہیں لکھے گئے ہیں۔ ابواب رباعی کا بھی تقریباً یہی حال ہے۔

Marfat.com

(۲۱)

رباعی (مجرد)

فَعْلَلَةٌ (زَلْزَلَه)

فَعْلَلَ غَرْغَرَ الْوَلَدُ فِيْ وَضُوْئِهٖ
يُفَعْلِلُ كَمَا يُغَرْغِرُ الرَّاعِيْ لِغَنَمِهٖ
مُفَعْلِلٌ هٰذَا مُهَنْدِسٌ مَاهِرٌ
فَعْلِلْ دَحْرِجُوْا هٰذِهِ الصَّخْرَةَ.
لَا تُفَعْلِلْ وَلَا تُبَعْثِرُوا الْاَحْجَارَ اَمَامَ الْمَنْزِلِ

اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ - اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا - فَلَبِسَتْ زَيْنَبُ لِبَاسًا مُزَرْكَشًا.

رباعی مزید (بغیر ہمزہ)

تَفَعْلُلٌ (تَسَلْسُلٌ)

تَفَعْلَلَ تَسَرْبَلَ خَالِدٌ بِسِرْبَالِهٖ
يَتَفَعْلَلُ لَا يَتَزَلْزَلُ اَقْدَامُهُمْ فِي الْوَغٰى
مُتَفَعْلِلٌ فَخَرَجَتْ هِنْدٌ وَهِيَ مُتَبَرْقِعَةٌ
بِبُرْقَعَةٍ جَمِيْلَةٍ سَوْدَاءَ
تَفَعْلَلْ تَسَلْسَلْ فِيْ خِطَابِكَ يَا اَخِيْ
لَا تَفَعْلَلْ وَلٰكِنْ لَا تَكَشْكَشْ فِي الْاَلْفَاظِ

Marfat.com

(۲۲)

(۱) رُباعی مزید (باہمزہ)

(اِفْعِلْ لَالٌ)۔ اِفْعِلَّالٌ۔ اِضْمِحْلَالٌ

اِفْعَلَّلَ۔ اِضْمَحْلَلَ۔ اِضْمَحَلَّ۔ اِطْمَانَّ۔

يَفْعَلِّلُ۔ يَضْمَحْلِلُ۔ يَضْمَحِلُّ۔ يَطْمَئِنُّ

مُفْعَلِلٌّ۔ مُضْمَحْلِلٌ۔ مُضْمَحِلٌّ۔ مُطْمَئِنٌّ

كَانَتِ الشَّجَرَةُ وَ اَزْهَارُهَا قَدِ اضْمَحَلَّتْ
لَمَّا سَمِعْتُ هٰذَا الْخَبَرَ مِنْكَ قَدِ اطْمَانَّ قَلْبِي
يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ
رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً۔ اِشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اس باب کے امر و نہی کے صیغے ہم نے ابھی ارادۃً چھوڑ دیئے ہیں۔ آگے کسی سبق میں ادغام کا مسئلہ سمجھا کر ان صیغوں کو بھی بیان کر دیں گے۔ ترتیب ضروری بھی نہیں ہے۔

Marfat.com

(۳) اِفْعِنْلَالٌ (اِحْرِنْجَامٌ)

اِفْعَنْلَلَ   اِحْرَنْجَمَ الرَّاعِي فَاحْرَنْجَمَتِ الْإِبِلُ.

يَفْعَنْلِلُ   زَيْدٌ يَسْحَنْفِرُ فِي خُطْبَتِهٖ -

اَيْ يُسْرِعُ

هَلْ اَنْتَ مُتَرْجِمُ هٰذَا الْكِتَابِ ؟ نَعَمْ اَنَا تَرْجَمْتُ هٰذَا مِنَ الْاَلْمَانِيَّةِ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ مَتٰى تَرْجَمْتَ هٰذَا؟ اَنَا تَرْجَمْتُهٗ قَبْلَ اَرْبَعِ سَنَوَاتٍ - اَخَذَتْنِي الْقُشَعْرِيْرَةُ فَجَعَلْتُ اَقْشَعِرُّ. فَاسْبَطَرَّتِ الْخُيُولُ فِي طَلَبِهٖ وَ هُوَ جَالِسٌ بَيْنَهُمْ مُتَسَنِّكِرًا. كَانَ بَعْضُ الْاَوْرَاقِ مِنْهَا عَلٰى هَيْئَةِ الْقَلْبِ اَوِ اللِّسَانِ اَوِ الرَّاحَةِ وَ حَوَاشِيْهَا مُسْتَوِيَةً اَوْ مُشْمَئِزَّةً. فَلَمَّا بَلَغَ الْعَاشِرَ مِنْ عُمُرِهٖ تَرَعْرَعَ وَ قَوِيَ. كُلُّ الدَّرَاهِمِ مُبَهْرَجَةٌ، مِنْ اَيْنَ لَكَ هٰذِهٖ؟ اَرُدُّهَا اِلٰى مَنْ اَخَذْتَهَا مِنْهُ إِذَا الْوَلَدُ يَسْمَعُ صَوْتِي يُهَرْوِلُ اِلَيَّ هَرْوَلَةً.

Marfat.com

﴿۲۳﴾
اعراب وبِنا

زبر، زیر، پیش اور سکون کا عربی نام حرکات ہے۔ لیکن یہی چیزیں لفظ کے آخر میں آئیں اور کسی عامل کا عمل (اثر) ہوں تو انہیں کا نام اِعراب ہو جاتا ہے۔ باقی حرکات تمام الفاظ کی بنائی کہلاتی ہیں۔

اعراب کبھی آواز سے ظاہر ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ اسی لیئے اس کی دو قسمیں ہوگئی ہیں۔ لفظی و غیر لفظی۔ پھر لفظی اعراب کبھی حرکت سے ظاہر ہوتا ہے اور کبھی اَخوات اعراب یعنی واو۔ الف اور یا سے۔ کبھی حذف و تقدیر سے۔

اعراب بالحرکت

حَضَرَ زَیْدٌ   ضَرَبْتُ زَیْدًا   مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا - اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
كِيْسَةُ زَيْدٍ سَقَطَتْ - اَنَا وَجَدْتُّ كِيْسَةً فِي الطَّرِيْقِ
وَلٰكِنْ مَّا كَانَ فِي الْكِيْسَةِ دِرْهَمٌ - اَنَا اُحِبُّ تِلْمِيْذًا
ذَكِيًّا مُّجْتَهِدًا - قَامَ تِلْمِيْذٌ مِّنَ التَّلَامِيْذِ وَ خَطَبَ
خُطْبَةً بَلِيْغَةً اِرْتِجَالًا - سَافَرَ زَيْدٌ بِقِطَارِ الصَّبَاحِ

Marfat.com

اعراب بالحرف

اَبٌ اَخٌ حَمٌ فَمٌ

جَاءَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ۔ ضَرَبْتُ اَبَا خَالِدٍ۔ مَرَرْتُ بِاَبِيْ حَامِدٍ
اَخُوْكَ تَاجِرٌ كَبِيْرٌ۔ رَاَيْتُ اَخَاكَ ذَاهِبًا اِلَى الْمَدْرَسَةِ
مَا عِنْدِيْ مَالٌ لِاَخِيْكَ۔ اِنَّ اَبَاهَا جَاءَ الْيَوْمَ
مِنْ سَفَرِهٖ بَعْدَ اَعْوَامٍ۔ كَانَ اَخُوْهُ مُوَظَّفٌ فِي
الْبَلَدِيَّةِ۔ كَانَ حَمُوْهَا رَجُلًا شَرِيْفًا مَعْرُوْفًا بِالدِّيَانَةِ۔
اِنَّ فَاهُ فِيْهِ اِعْوِجَاجٌ وَ فُوْكَ صَغِيْرٌ ضَيِّقٌ۔
قُلْ لِيْ مَا فِيْ فِيْكَ۔
جَاءَ عَالِمَانِ مِنَ الْمَدِيْنَةِ۔ قَالَ الْقَائِلُوْنَ مِنْهُمْ
رَاَيْتُ عَامِلَيْنِ مِنَ الْعَامِلِيْنَ

اعراب بالحذف

جَاءَ وَالٍ مِنَ الْوُلَاةِ۔ كَانَ فِيْ بَغْدَادَ قَاضٍ۔
قَالَ مُعَامٍ لِمُحَامٍ آخَرَ۔ نَادٰى مُنَادٍ۔ دَعَا دَاعٍ۔

....

هُوَ لَمْ يَضْرِبْ۔ هُمَا لَمْ يَضْرِبَاهُ۔
هُمْ لَمْ يَضْرِبُوْكَ۔ اِنَّهُ لَمْ يَدْعُ اَحَدًا
هُمَا لَمْ يَرْضِيَا بِهٖ اِنَّهُمْ لَمْ يَخْشَوْهُ
اَنَا لَمْ اَرْمِ اِلٰى اَحَدٍ۔

Marfat.com

اعراب بالتقدیر

خَرَجَ مُوْسٰی بِقَوْمِہٖ اِلَی الْاَرْضِ الْمَوْعُوْدَۃِ
قَالَ عِیْسٰی لِلنَّاسِ مَا لَکُمْ اَنْتُمْ لَا تَعْبُدُوْنَ اللّٰہَ
سَیِّدِیْ بِفَضْلِکَ اِھْدِنِیْ طَرِیْقًا یُوْصِلُنِیْ اِلَی الْمُسْتَشْفٰی
کَیْفَ حَالُ مَرْضَاکُمُ الْیَوْمَ. مَا ھٰذِہِ النَّجْوٰی اَیُّھَا الْاَشْرَارُ
اِنَّ الْھُدٰی ھُدَی اللّٰہِ - قُلْتُ لِلْفَتٰی مَا ھٰذِہِ الْعَصَا
یَسْعٰی ذُو الْحِجٰی مُسْتَرْشِدًا بِالنُّھٰی
دَارِیْ قَرِیْبٌ مِنْ ھٰہُنَا - طَلَبْتُ قَلَمِیَ الْمِدَادَ فَلَمْ اَجِدْہُ
مَا تَنْظُرُ فِیْ صُنْدُوْقِیْ
خُذُوْا عَلٰی اَیْدِیْ سُفَھَائِکُمْ قَبْلَ اَنْ یَھْلِکُوْا اَوْ یُھْلِکُوْا
اَلْبَادِیْ اَظْلَمُ -
فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ دَخَلْنَا فِی الْوَادِیْ -

مِنَ الدُّرُوْسِ الْعَرَبِیَّۃِ

Marfat.com

(۲۴)

مبنی اور معرب

جو الفاظ عامل کا حکم مانتے ہیں - یعنی اعراب قبول کرتے ہیں - وہ **مُعرَب** کہلاتے ہیں - اور جو عامل کا حکم نہیں مانتے اُنھیں **مَبنی** کہا کرتے ہیں - یعنی ایسے الفاظ جو اپنی اصلی بناوٹ پر قائم رہیں -

حروف سارے مبنی ہیں - افعال میں ماضی و امر پورے مبنی ہوتے ہیں - البتہ مضارع صرف نون تاکید کے ساتھ مبنی ہوتا ہے - یا جمع مؤنث غائب و مخاطب کے دو صیغے - اسم میں سے ضمائر - اسمائے اشارہ اسم موصول - گیارہ سے بیس تک کے اعداد اور کچھ اسمائے ظرف مبنی ہوتے ہیں - اِس سے آگے اسم کی ساری قسمیں مُعرَب ہوتی ہیں - یہاں آپ ذیل کے جملوں سے مبنی کے حال کا اندازہ کرلیں - اور سمجھ لیں کہ مُعرَب اسکے خلاف ہے -

(مَنْ) يَعْمَلْ خَيْرًا يَلْقَ خَيْرًا. اُنْصُرْ (مَنْ) يَسْتَعِيْنُ مِنْكَ

(مِمَّنْ) اَخَذْتَ كِتَابِيْ هٰذَا

هٰذَا (الَّذِيْ) كَانَ حَارِسًا عَلٰى بَابِ بُسْتَانِنَا

اُحِبُّ (الَّذِيْنَ) عَلَّمُوْنِيْ وَاَدَّبُوْنِيْ بِاَحْسَنِ الْاٰدَابِ -

هٰذَا الطَّالِبُ مِنَ (الَّذِيْنَ) نَجَحُوْا فِي الْاِمْتِحَانِ بِالْاِمْتِيَازِ -

نَادَانِيْ (هٰذَا) الرَّجُلُ مَا رَأَيْتُ (هٰذَا) الرَّجُلَ

قُلْتُ (لِهٰذَا) الرَّجُلِ

Marfat.com

(هٰؤُلَاءِ) الصُّنَّاعُ مَاهِرُوْنَ فِيْ صِنَاعَاتِهِمْ

مَا رَأَيْتُ هٰؤُلَاءِ الرِّجَالَ قَطُّ۔

مَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ لِهٰؤُلَاءِ الْأَطْفَالِ۔

(هُمَا) سَافَرَا الْيَوْمَ (هُمْ) عَائِدُوْنَ غَدًا

رَأَيْتُهُمَا يَلْعَبَانِ وَجَدْتُّهُمْ يَضْحَكُوْنَ

مَا تَقُوْلُ الْآنَ لَهُمَا اَنَا ذَاهِبٌ اِلَيْهِمْ

جَاءَ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا رَأَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا

مَرَرْتُ بِاَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا هٰكَذَا اِلٰى تِسْعَةَ عَشَرَ

اُخْرُجْ عَنَّا وَاذْهَبْ حَيْثُ شِئْتَ۔ قِفْ لَدَى الْاُسْتَاذِ

اِنْتَظِرْنِيْ لَدُنْ بَابَ الْمَدْرَسَةِ۔ جِئْتُ الْآنَ۔ عُدْتُّ اَمْسِ

ذَهَبَ هُوَ اِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔ مَا فَعَلْتُ شَرًّا قَطُّ

لَا اَزُوْرُكَ عَوْضُ۔ اِلٰى اَيْنَ۔ مَتٰى تَرْجِعُ۔ اَيَّانَ مُرْسٰهَا

اگرچہ مبنی پر اعراب نہیں آتا۔ لیکن وہ معرب کی جگہ آتے رہتے ہیں

اس لیے اُن کا اعراب محلی اعراب مان لیا جاتا ہے۔

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ۔

صِلْ مَنْ قَطَعَكَ۔

اَحْسِنْ اِلٰى مَنْ اَسَاءَ اِلَيْكَ۔

Marfat.com

(۲۵)

اسم مفرد کا اعراب

اسم مفرد اگر صحیح منصرف ہے تو اعراب اُس کا بالحرکت ہوتا ہے۔

اَلْمَدِیْنَةُ عَامِرَةٌ ۔ اَلْکَلْبُ حَارِسٌ ۔ اَلنَّجْمُ لَامِعٌ

اَلرَّجُلُ عَاقِلٌ ۔ اَلشَّجَرَةُ مُثْمِرَةٌ ۔ اَلْبَابُ رَفِیْعٌ

کَانَتِ الْبَطَّۃُ سَابِحَةً ۔ کَانَتِ الْبِنْتُ مُجْتَهِدَةً

کَانَ الْمَنْزِلُ رَفِیْعًا ۔ کَانَ الصَّانِعُ مَاهِرًا

اِنَّ الْمَطَرَ وَابِلٌ ۔ اِنَّ الْقَمَرَ لَامِعٌ

اِنَّ الْکَلْبَ حَارِسٌ ۔ اَلْکَلْبُ کَالْحَارِسِ

بَاتَ الْکَلْبُ حَارِسًا ۔ لَا حَارِسَ کَالْکَلْبِ

مفرد غیر صحیح کی قسمیں اور اُن کا اعراب۔

ایک قسم یہ ہے کہ مفرد کے آخر میں واو اور واو کے ماقبل ضمہ آئے۔ ایسے مفرد اسم عربی زبان میں صرف چھ ہیں ۔ یہ اکثر مضاف ہوکر آیا کرتے ہیں ۔ اگر یائے متکلم کے سوا کسی اور کی طرف مضاف ہوں تو اُن کا اعراب پورا پورا بالحرف ہوتا ہے ۔ چنانچہ ذیل میں دیکھئے ۔

اَخُوْكَ رَجُلٌ صَالِحٌ

کَانَ رَجُلٌ ذُوْ مَالٍ لَا یُنْفِقُ فَلْسًا عَلٰی نَفْسِهٖ مِمَّا جَمَعَ مِنَ النُّقُوْدِ

اِنَّ اَخَاهُ مَلَّاحٌ لَهٗ مَهَارَةٌ فِی السِّبَاحَةِ ۔ اِنِّیْ سَمِعْتُ مِنْ اَبِیْكَ مَا سَمِعْتُ ۔ اَبُوْكَ ذُوْ جَاهٍ عَرِیْضٍ ۔

Marfat.com

إِنَّ ذَا الْمَالِ مَحْسُوْدٌ - إِحْتَرِمْ أَخَاكَ. إِغْسِلْ فَاكَ بَعْدَ كُلِّ طَعَامٍ - لَعَلَّ الْقَادِمَ أَبُوْ مُحَمَّدٍ. إِنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ سَافَرَ غَدًا إِلٰى بُوْرْ سَعِيْدٍ بِأَبِيْ خَالِدٍ.

إِنَّ حَمَا أُخْتِكَ رَجُلٌ غَنِيٌّ

دوسری قسم یہ کہ مفرد کے آخر میں "ی" اور اس کے ماقبل زیر ہو۔ ایسے اسم کا نصب بالحرکت ہوتا ہے۔ اور رفع و جر دونوں تقدیری ہوتے ہیں۔ اور یہ اسم اسم منقوص کہلاتا ہے۔

أَمَرَ الْقَاضِيْ الْمُجْرِمَ بِأَدَاءِ غَرَامَةٍ فِي الْوَقْتِ - كَانَ الْوَالِيْ ظَالِمًا جَابِرًا - كَانَ الْحَاكِمُ يَجْلِسُ عَلٰى عَلٰى مَكَانٍ عَالٍ - وَ لَيَالٍ عَشْرٍ. عَلَى الْبَاغِيْ تَدُوْرُ الدَّوَائِرُ - تَكْثُرُ الْأَفَاعِيْ فِيْ صَعِيْدِ مِصْرَ -

بِالرَّاعِيْ تَصْلُحُ الرَّعِيَّةُ

يُعْذَرُ السَّاهِيْ إِذَا أَخْطَأَ

حَبَسْتُ الْجَانِيَ

سَمِعْتُ الْمُنَادِيَ

نَحْتَرِمُ الْقَاضِيَ

نُخَالِفُ الْبَاغِيَ

تیسری قسم اس مفرد کی وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو جیسے مَوْلٰی اور عِیْسٰی۔ ایسے تمام اسماء کا ہر اعراب

Marfat.com

تقدیری ہوتا ہے۔

قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْہِ ھَارُوْنَ. اِنَّ یَحْیٰی جَاءَ اِلٰی عِیْسٰی. اَسْرَعَ مَوْلَاہُ اِلٰی عَمِّہٖ ۔ ذَھَبْنَا اِلَی الْمُسْتَشْفٰی۔ مَا ھٰذِہِ النَّجْوٰی اَیُّھَا الْاَشْرَارُ۔ اِجْتَمِعُوْا لِلشُّوْرٰی ۔ خَرَجَ النَّاسُ اِلَی الْمُصَلّٰی۔

اگر اسم مفرد صحیح ہے مگر غیر منصرف ہے۔ جیسے اَحْمَدُ اور زُفَرُ ۔ تو اس کا رفع اور نصب منصرف کی طرح پیش اور زبر سے ہوگا۔ لیکن زیر اور تنوین اس پر نہیں آئیں گے۔ بلکہ اُس کا زبر ہی ہمیشہ زیر کی جگہ لیتا رہے گا۔ جیسا کہ آپ غیر منصرف کے حال میں دیکھیں گے۔

تثنیہ کا اعراب

ہر تثنیہ اور کِلَا و کِلْتَا کا رفع تثنیہ کے الف سے ۔ اور نصب و جر دونوں "یا" ماقبل زبر سے ادا ہوتے ہیں۔

حَضَرَ رَجُلَانِ ۔ قَتَلَ قَاتِلُ رَجُلَیْنِ فِی الْمَدِیْنَۃِ۔ سَمِعْتُ مِنْ رَجُلَیْنِ. طَلَبْتُ الْاِثْنَیْنِ مِنَ الرِّجَالِ وَ نَادَیْتُ اثْنَتَیْنِ مِنَ النِّسَاءِ. ھَرَبَ السَّارِقَانِ کِلَاھُمَا ۔ خَرَجَتِ الْبِنْتَانِ کِلْتَاھُمَا۔ ضَرَبْتُ کِلَیْھِمَا اَوْ کِلْتَیْھِمَا۔

Marfat.com

(۲۶)

جمع کا اعراب

جمع مذکر سالم جو مفرد پر واو، نون کے اضافہ سے بنتی ہے، رفع اسکا واو سے اور نصب و جر دونوں "یا" ماقبل زیر سے ادا ہوتے ہیں۔ اُلُوْ اور عِشْرُوْنَ جیسے الفاظ کا بھی یہی حکم ہے۔

خَرَجَ الْخَارِجُوْنَ وَ انْطَلَقَ الْعِشْرُوْنَ مِنْهُمْ - اَنَا اَكْرَمْتُ الْقَادِمِيْنَ - وَدَّعْتُ الذَّاهِبِيْنَ وَ سَلَّمْتُ عَلَى الْمُسَافِرِيْنَ - لَعَنَ اللَّاعِنُوْنَ - كَتَبَ الْكَاتِبُوْنَ رَحِمَ الرَّاحِمُوْنَ - فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ . اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ . اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ - حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِيْنَ وَ اَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ - اِعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عَامِلُوْنَ . اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ . اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ ۔ وَ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا - وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ -

جمع مؤنّث سالم

یہ جمع جو صیغہ مذکر کے آخر میں الف اور تائے دراز کی زیادتی سے بنتی

Marfat.com

ہے' اعراب میں اس کا رفع ضمّہ سے ادا ہوتا ہے۔ اور نصب و جر
دونوں کسرہ سے۔ ذیل میں دیکھیے، یہی پائیے گا۔

اَلطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِيْنَ ۔ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ۔ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ۔ اَكَلَتِ الْبَقَرَاتُ الْمَزْرَعَةَ۔ حَلَبْتُ الْبَقَرَاتِ السَّمِيْنَاتِ۔ جَلَسْتُ بَعِيْدًا عَنِ الْبَقَرَاتِ السَّمِيْنَاتِ ۔ قُمْنَا بَعِيْدًا عَنِ الْبَقَرَاتِ الْقَائِمَاتِ ۔ هَلِ الْفَتَيَاتُ جَالِسَاتٌ فِيْ فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ ۔ اَلْبَنَاتُ الشَّرِيْفَاتُ يَعْطِفْنَ عَلَى الْبَائِسَاتِ ۔ اَيْنَعَتِ الثَّمَرَاتُ عَلٰى اَغْصَانِ الشَّجَرَاتِ الْعَالِيَاتِ ۔ اَسْرَعَتِ الْبَنَاتُ بِالسَّيَّارَاتِ نَحْتَرِمُ النِّسَاءَ الْفُضْلَيَاتِ ۔ وَاَنْزَلْنَا فِيْهَا اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

جمع مکسّر جس میں مفرد کے حروف کی ترتیب ٹوٹ جاتی ہے۔
یہ اگر منصرف ہے تو اس کا اعراب پُورا پُورا بالحرکت ہوتا ہے۔
ذیل میں دیکھ لیجیے۔

كَانَ الرِّجَالُ مُشْتَغِلِيْنَ فِيْ مَشَاغِلِهِمْ ۔ اِنَّ الرِّجَالَ مُشْتَغِلُوْنَ بِاَشْغَالِهِمْ ۔ وَمِنَ الرِّجَالِ مَنْ لَا يَشْتَغِلُ بِشُغْلٍ ۔

Marfat.com

. عِنْدِي فُلُوسٌ . رَأَيْتُ فُلُوسًا عِنْدَكَ.
كَمْ عِنْدَكَ مِنَ الْفُلُوسِ . لَهُ أَقْوَالٌ حَكِيمَةٌ.
كَيْفَ وَجَدْتُمْ أَقْوَالَهُ . وَمِنْ أَقْوَالِهِ الْغَرِيبَةِ
وَجَدْنَا فِي السُّوقِ الْيَوْمَ أَسْعَارَ الْقُطْنِ مُنْخَفِضَةً
كَانَتِ الطُّرُقُ صَعْبَةً . إِنَّ الطُّرُقَ لَصَعْبَةٌ
رَجَعْتُ بَعْدَ أَشْهُرٍ . هُمْ مِنْ أَقْرِبَائِكَ
اِجْتَمَعُوا مِنْ بُلْدَانٍ قَرِيبَةٍ

اگر جمع مکسر منصرف نہیں بلکہ غیر منصرف ہے تو اُس کا رفع ضمہ سے اور نصب و جر فتحہ کی صورت میں آتے ہیں - جمع غیر منصرف میں آخر کے دو حرفوں سے پہلے الف ضرور آتی ہے۔

فِي الْمَدِينَةِ مَدَارِسُ كَثِيرَةٌ - إِنَّ الْمَدَارِسَ
فِي الْمَدِينَةِ لَكَثِيرَةٌ - فِي مَدَارِسَ عَالِيَاتٍ
يَتَعَلَّمُ هٰهُنَا الْأُلُوفُ مِنَ الطُّلَّابِ مِنَ الْبَنِينَ
وَالْبَنَاتِ - هٰذِهِ عَصَافِيرُ . أَطْلَقْتُ عَصَافِيرَ
لَا تَلْعَبْ يَا أَخِي بِعَصَافِيرَ.
لَا تَسِيرُ الْقَوَافِلُ بِصَحْرَاءِ الْعَرَبِ فِي الصَّيْفِ
إِلَّا بِاللَّيْلِ . كَوَاكِبُ السَّمَاءِ بَعْضُهَا أَكْبَرُ مِنَ
الشَّمْسِ . فِي غُوطَةِ دِمَشْقَ رَأَيْنَا جَنَّاتٍ مِنَ
الْحَدَائِقِ مَنَاظِرُهَا جَمِيلَةٌ وَأَثْمَارُهَا كَثِيرَةٌ

Marfat.com

مَا هٰذِهِ الْقَرَاطِيْسُ . اَلْاَمَاكِنُ الْهَادِئَةُ خَيْرٌ لِلسُّكْنٰى مِنْ اَمَاكِنَ مَمْلُوْءَةٍ بِالْجَلَبَةِ وَ الضَّوْضَاءِ

عَيِّنْ فِي الْعِبَارَةِ الْاٰتِيَةِ الْمُفْرَدَ وَالْمُثَنّٰى وَ الْجَمْعَ بِاَنْوَاعِهٖ

ذَهَبْتُ مَرَّةً لِزِيَارَةِ صَدِيْقٍ فَاَدْخَلَنِيْ فِيْ حُجْرَةٍ ، لَهَا ثَلَاثَةُ شَبَابِيْكَ وَ بَابَانِ جُدْرَانُهَا مُزَيَّنَةٌ بِالصُّوَرِ وَ الرُّسُوْمِ وَ اَرْضُهَا مَفْرُوْشَةٌ بِالْبُسُطِ وَ فِيْهَا كَرَاسِيُّ مَصْفُوْفَةٌ وَّ فِيْ اَحَدِ جَوَانِبِهَا خِزَانَةٌ كُتُبٍ عَجِيْبَةٍ وَ وَجَدْتُ هُنَاكَ رَجُلَيْنِ جَالِسَيْنِ يَقْرَاٰنِ اَخْبَارَ الْمُخْتَرِعِيْنَ وَ يَقُصَّانِ مَا يَشُوْقُ الْمُسْتَمِعِيْنَ مِنَ الْحِكَايَاتِ اللَّطِيْفَةِ

من النحو الواضح

(۳۷)

غیر منصرف

غیر منصرف اسم پر نہ کوئی تنوین آتی ہے نہ جر (زیر) بلکہ زیر کی جگہ بھی زبر ہی آتا رہتا ہے۔

اسم کے غیر منصرف بننے کے نو سبب ہیں - ان میں سے اگر کوئی دو سبب کسی اسم میں جمع ہو جاویں تو وہ غیر منصرف ہو جاتا ہے

Marfat.com

مگر تانیث کا الف ممدودہ اور منتہی الجموع کے صیغے تنہا بھی منع صرف کے لیے کافی ہو جاتے ہیں۔ ذیل کے جملوں میں دونوں باتیں موجود ہیں۔

فَدَخَلْنَا صَحْرَاءَ قَاحِلَةً فَدَخَلْنَا بِصَحْرَاءَ قَاحِلَةٍ

كَانَتْ اَمَامَنَا صَحْرَاءُ قَاحِلَةٌ

رَأَيْنَا فِي الْقَاهِرَةِ مَسَاجِدَ عَالِيَاتٍ كَانَتْ فِيهَا مَصَابِيحُ كَبِيرَةٌ بِقَنَادِيلَ جَمِيلَةٍ تُضَاءُ فِي بَعْضِ اللَّيَالِي لَا سِيَّمَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ عِنْدَ قِيَامِ الصَّلٰوةِ وَالتَّرَاوِيحِ۔

اب وہ اسباب دیکھیے جو اسم ذات کے ساتھ جمع ہوتے ہیں۔

اسم اور تانیث

هٰذِهٖ مَرْيَمُ۔ رَأَيْتُ مَرْيَمَ قُلْنَا لِمَرْيَمَ

اسم اور عجمیت

جَاءَ يُوْسُفُ۔ اِنَّ يُوْسُفَ كَانَ نَبِيًّا۔ قُلْنَا لِيُوْسُفَ

اسم اور وزن فعل

حَضَرَ اَحْمَدُ۔ اِنَّ اَحْمَدَ قَدْ سَافَرَ۔ بَلَغَ كِتَابُ اَحْمَدَ

اسم اور ترکیب

بَعْلَبَكُّ مَدِيْنَةٌ قَدِيْمَةٌ۔ رَأَيْتُ بَعْلَبَكَّ لَمَّا سَافَرْتُ اِلٰى اُوْرُوْبَا۔ وَجَدْتُ فِي بَعْلَبَكَّ صَدِيْقًا لِيْ۔

Marfat.com

اسم اور الف نون زائد

كَانَ عُثْمَانُ ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ وَجَدُوْا عُثْمَانَ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ
لَمْ يَكُنْ عِنْدَ عُثْمَانَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِهٖ

اسم اور عدل

كَانَ عُمَرُ اَحَدُ الشَّيْخَيْنِ مِنَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ. اِنَّ عُمَرَ قَدْ
اشْتَهَرَ بِعَدْلِهٖ وَ تَدْبِيْرِهٖ- قَالَ بَعْضُ النَّاسِ لِعُمَرَ
اَنْتَ خَلِيْفَةٌ وَّ تَبِيْعُ وَ تَشْتَرِيْ

اَحْسِنُوْا اِلٰى مَسَاكِيْنَ - خَرَجْنَا اِلٰى مُرُوْجٍ خَضْرَاءَ.
اَنَا تَكَلَّمْتُ بِزَيْنَبَ وَ فَاطِمَةَ وَ اِبْرَاهِيْمَ وَ اَحْمَدَ
وَ عِمْرَانَ . كَانَ زُفَرُ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ
رَأَيْتُ مُنَجِّمًا يَرْنُوْ كُلَّ لَيْلٍ اِلٰى زُحَلَ وَالْمِرِّيْخِ.

منع صرف کے وہ اسباب جو اسم صفت کے ساتھ آتے ہیں -

وزن اَفْعَلُ

اَلْعِنَبُ اَنْفَعُ مِنَ التِّيْنِ. وَجَدْنَا الْعِنَبَ اَنْفَعَ
هَاتُوْا بِاَفْضَلَ مِنْ عِنَبِ بُسْتَانِنَا

وزن فَعْلَانُ

اَنَا عَطْشَانُ . كَانَ الْجَمَلُ عَطْشَانَ مِنْ اَيَّامٍ
مَرَرْنَا بِكَلْبٍ عَطْشَانَ يَلْهَثُ

Marfat.com

وزن فُعَالُ

جَاءَ أُحَادُ مِنَ النَّاسِ . نَادِ أُحَادَ مِنَ الْاَوْلَادِ۔

وزن مَفْعَل (عددی)

حَضَرَ مَثْلَثُ مِنَ الْجُنْدِ . صَفَّ الْجُنْدُ مَثْلَثَ .

اب دیکھیے کہ الف لام، اضافت اور ضرورت شعری نے غیر منصرف کو منصرف کر دیا ہے

كَانَ الْخُيُوْلُ عَلٰى اَلْوَانٍ مِنَ الْاَدْهَمِ وَ الْاَشْقَرِ وَالْاَبْلَقِ وَغَيْرِهَا ۔ اِنِّيْ اَرْسَلْتُ هَدِيَّةً اِلٰى اَعْظَمِهِمْ

صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبٌ لَّوْ اَنَّهَا۔

صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا ۔

درج ذیل سبق کو پوری تحقیق کے ساتھ پڑھیے۔ اور سمجھیے کہ اس عبارت میں مبنیات کیا ہیں اُن کا محل اعراب کیا ہے اور معرب اُس میں کیا کیا ہیں اور ان میں علامت اعراب کیا ہے۔ یعنی اعراب اُن کا کس طریقہ پر ہوا ہے۔

جَاءَ اَبُو الْخَيْرِ. لَا فُضَّ فُوْكَ . عَظِّمْ ذَا الْعِلْمِ اِنْ كَانَ ذَا اَخْلَاقٍ رَّضِيَّةٍ. اَكْرَمْتُ الرَّجُلَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ. يَنْجَحُ الْمُتَسَاعِدُوْنَ . اِحْتَرِمْ اَبَاكَ وَ اُمَّكَ - اَكْرِمْ مَنْ يَّسْتَحِقُّ الْاِكْرَامَ اَيَّتُهَا الْفَتٰى لَا تَمْشِيْ مُتَبَرِّجَةً فِي الْاَسْوَاقِ . اَكْرِمِي الْمُجْتَهِدَاتِ

Marfat.com

رَأَيْتُ الْقَائِمِيْنَ بِالْحَقِّ فَائِزِيْنَ بِآمَالِهِمْ

اَلَّذِيْنَ يَخْدِمُوْنَ الْاُمَّةَ سُعَدَاءُ. اَكْرِمْ هٰذِهِ الْفَتَاةَ الْمُجْتَهِدَةَ. خُذْ بِيَدِ الْعَاثِرِيْنَ - اَحْسِنْ اِلَى الْمُحْسِنِيْنَ وَ تَجَاوَزْ عَنِ الْمُسِيْئِيْنَ. اَصْغَيْتُ اِلٰى صَوْتِ وَرْقَاءَ. نَظَرْتُ اِلٰى عَصَافِيْرَ طَائِرَاتٍ - صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اَبِى الْاَنْبِيَاءِ -

من الدروس العربیہ

Marfat.com

(۲۸)

عدد اور معدود

دس سے آگے

أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا (قَلَمًا) إِحْدٰى عَشْرَةَ اِمْرَأَةً (سَاعَةً)

إِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا (قَلَمًا) إِثْنَتَا عَشْرَةَ اِمْرَأَةً - (سَاعَةً)

ثَلٰثَةَ عَشَرَ " " ثَلٰثَ عَشْرَةَ " "

أَرْبَعَةَ عَشَرَ " " أَرْبَعَ عَشْرَةَ " "

خَمْسَةَ عَشَرَ " " خَمْسَ عَشْرَةَ " "

سِتَّةَ عَشَرَ " " سِتَّ عَشْرَةَ " "

سَبْعَةَ عَشَرَ " " سَبْعَ عَشْرَةَ " "

ثَمَانِيَةَ عَشَرَ " " ثَمَانِيَ عَشْرَةَ " "

تِسْعَةَ عَشَرَ " " تِسْعَ عَشْرَةَ " "

عِشْرُوْنَ رَجُلًا أَوِ امْرَأَةً -

ثَلٰثُوْنَ أَرْبَعُوْنَ خَمْسُوْنَ سِتُّوْنَ

سَبْعُوْنَ ثَمَانُوْنَ تِسْعُوْنَ مِائَةٌ

مِائَتَانِ ثَلٰثُ مِائَةٍ أَلْفٌ أَلْفَانِ

ثَلٰثَةُ آلَافٍ أَرْبَعَةُ آلَافٍ

مذکورہ بالا اعداد و معدود میں تذکیر و تانیث کے ساتھ ساتھ یاد رکھیے کہ أَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک ہر عدد کے

Marfat.com

دونوں جز مبنی بر فتح ہوتے ہیں۔ البتہ اِثْنَا عَشَرَ اور اِثْنَتَا عَشْرَةَ کے پہلے جز اس ضابطہ سے باہر ہیں۔ اور یہ کہ عِشْرُوْنَ سے تِسْعُوْنَ تک کی ساری دہائیاں مذکر و مونث دونوں قسم کے معدود کے لیے ایک ہی آتی ہیں۔ اور تمیز ان سب کی مفرد منصوب ہوتی ہے۔

اب اعداد صفاتی کا نمونہ دیکھیے۔

اَلْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ   اَلثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْحَادِيَةُ وَالْعِشْرُوْنَ   اَلثَّانِيَةُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلثَّالِثَةُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْفٌ   عَشَرَةُ اٰلَافٍ   عِشْرُوْنَ اَلْفًا

اَلْفُ اَلْفٍ   اَوْ مِلْيُوْنٌ

اَلْاَوَّلُ ۔ اَلْاٰخِرُ۔   اَلْاَوَّلُ ۔ اَلثَّانِيْ۔

اَلْاُوْلٰى ۔ اَلْاُخْرٰى۔   اَلْاٰخِرَةُ ۔ اَلْاَخِيْرَةُ۔

اَوَّلًا۔ ثَانِيًا ۔ ثَالِثًا ۔ حَادِيَةً، ثَانِيَةً۔ ثَالِثَةً۔

كَمْ عُمْرُكَ؟ كَمْ سَنَةً عُمْرُكَ؟ عُمْرِيْ اِحْدٰى عَشَرَةَ سَنَةً وَّ ثَمَانِيَةَ اَشْهُرٍ وَّ خَمْسَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ يَوْمًا۔ كَمْ دُبَّيْبَةً عِنْدَكَ يَا خَالِدُ؟

Marfat.com

لَيْسَ عِنْدِيْ اِلَّا خَمْسَ عَشْرَةَ رُبِّيَّةً. كَمِ السَّاعَةُ؟
(اَلسَّاعَةُ كَمْ؟ مَا السَّاعَةُ؟) اَلسَّاعَةُ وَاحِدَةٌ
تَمَامًا. (وَاحِدَةٌ اِلَّا رُبْعٌ، اِلَّا ثُلُثٌ، اِلَّا خَمْسُ
دَقَائِقَ) كَمْ وَلَدًا لَكَ اَيُّهَا الشَّيْخُ؟ لِيْ سَبْعَةُ
اَوْلَادٍ، اَرْبَعَةُ اَبْنَاءٍ وَّ ثَلٰثُ بَنَاتٍ۔ كَمْ عَمَّةً
لَكَ يَا جَرِيْرُ وَ خَالَةً. فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ
عَيْنًا. عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ (مِنَ الْمَلٰئِكَةِ)

عربی میں کہیے اور لکھیے۔

سولہ لڑکے ۔ بارہ کرسیاں ۔ سترہ صندوق ۔ اٹھارہ دواتیں۔
چودہ مکان ۔ گیارہ چڑیاں ۔ انیس ہاتھی ۔ بیس قلمیں ۔ بارہ ہاتھ
دس گھوڑے ۔ چار سیر ۔ سولا اونٹ ۔ پہلی مرغی ۔ دوسرا انڈا۔
خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے بھریئے ۔مگر پہلے زبان سے کہیئے۔

اَرْبَعَةٌ .... سِتٌّ .... تِسْعَةٌ
خَمْسَةَ عَشَرَ .... ثَلٰثَةَ عَشَرَ .... ثَمَانِيَةَ عَشَرَ ....

Marfat.com

(۲۹)

ہفت[1] اقسامِ فعل

مُضاعف (۱)

مَدَّ ۔ هُوَ الَّذِي مَدَّ الْاَرْضَ. اَنَا مَدَدْتُّ الْحَبْلَ
يَمُدُّ ۔ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مُدًّا. هُنَّ يَمْدُدْنَ الْخَيْطَ.
مَادُّ ۔ لِلنَّهْرِ مَادَّةٌ مِّنْ مَاءٍ يَجِيْئُ مِنَ الْجِبَالِ
اُمْدُدْ ۔ اُمْدُدِ الْخَيْطَ وَلَا تَفْصِلْهُ. مُدِّ الْخَيْطَ مَدًّا
لَا تَمْدُدْ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَمْدُدْ فِيْ مَالِهِمْ وَلَا اَوْلَادِهِمْ.

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ. وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ. لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ. يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ. وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً. لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ. ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ. اِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا. لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ اُغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ. اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ. قَدْ ذَلَّ مَنْ طَمِعَ. لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ

---

[1] سات میں پہلی قسم صحیح ہے جس میں نہ کوئی حرفِ علّت ہو نہ ہمزہ نہ کوئی حرف دوبار آیا ہو اب تک آپ برابر اسی قسم کے افعال پڑھتے رہے ہیں۔ ان کا پھر لانا بے کار ہے۔

Marfat.com

قَالَ ءَ اَقْرَرْتُمْ. قَالُوْا اَقْرَرْنَا. فَقَرَّرْنَا لَهٗ وَظِيْفَةً جَعَلَ يَهْتَزُّ بِالنَّشَاطِ. هٰذَا سَيَنْجَرُّ اِلَى الْفَسَادِ. فَتَقَرَّرَ الرَّأْيُ عَلٰى ذٰلِكَ. تَهَادَوْا تَحَابُّوْا. وَالْعَدُوُّ كَانَ مُسْتَعِدًّا لِلْقِتَالِ. لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا.

عربی میں کہیئے اور لکھیئے -

عورت نے اپنا ہاتھ بڑھا دیا - بھیڑیا بھاگ نکلا - تم بھاگے مگر بھاگنے نے تمھیں کوئی فائدہ (نفع) نہیں دیا۔ مجھے ابھی تھکن نے (تعب) نہیں چھوا تھا - آپ میری کتاب کو نہ چھوئیے گا -! اس نے غصّہ میں میرا ہاتھ کاٹ کھایا (عَضَّ) اُسے کسی سانپ بچھو نے کاٹ لیا ہے - (لَسَعَ) اب وہ لوٹ کر یہاں نہیں آئے گا - تم میرے کپڑوں کو ہاتھ نہ لگانا (نہ چھونا)! جاؤ ڈاکٹر کو بلا لاؤ -! اُس نے میرے ہاتھوں پر پانی ڈالا - آپ کیوں جھوم رہے ہیں؟ کیا تم سفر کے لیئے تیار ہو مجھے اس دوا نے نہ فائدہ دیا نہ نقصان (ضرر) کیا - تم اس لڑکے کی بابت کیا خیال کرتے ہو؟

---

(۳۰)

مہموز (۲)

اَمَرَ. قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ - اَمَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ -
يَأْمُرُ. اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ - مَاذَا تَأْمُرُنِيْ بِهٖ -
اٰمِرٌ. اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ -

Marfat.com

مُرْ. مُرْنِيْ اَمْرَكَ. اَنَا اَنْتَظِرُ مَا تَاْمُرُنِيْ -
لَاتَأْمُرْ. لَا تَاْمُرْ بِاَمْرٍ يَّشِيْنُكَ وَلَا يَجْدِرُ بِشَأْنِكَ -

---

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ - يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ -
عَنِ الْمَرْءِ لَا تَسْئَلْ وَ سَلْ عَنْ قَرِيْنِهٖ -
قَرَأْتُ جُزْءًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ - مَاذَا تَقْرَأُ اَنْتَ ؟
اَنَا اَقْرَأُ رِسَالَةً اَتٰى بِهِ الطَّبَّالُ - وَلٰكِنَّهَا لَيْسَ لَكَ
فَلَا تَقْرَأْهَا اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ -
اَنَا لَسْتُ بِقَارِئٍ

كُلْ خُذْ مُرْ

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا - خُذْ مَا شِئْتَ مِنْهَا -
مُرْهُ مَا تَشَاءُ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ -
هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اٰمِنُوْا كَمَا
اٰمَنَ النَّاسُ - قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ -
اِنَّهٗ رَجُلٌ اَمِيْنٌ عَاقِلٌ مُّؤْتَمِنٌ - لَمَّا اسْتَأْمَنَ
الرَّجُلُ قَالَ لَهُ السُّلْطَانُ لَكَ اَمَانٌ - يَا جِبَالُ اَوِّبِيْ
مَعَهٗ - تَاَمَّلُوْا فِيْ حُسْنِ صَنَاعَتِهٖ - رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ
نَّسِيْنَا - عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ +

Marfat.com

اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَائِهِمْ. اِنَّهُمْ كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ.
اِتَّخَذُوْا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً. لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ

عربی میں کہیئے اور لکھیئے۔

کسی کا مال ناحق نہ کھاؤ! اگر چاہو اُس میں سے کچھ لے لو! تم کیا کھا رہے ہو؟ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں آج لاہور جاؤں اور تین دن میں واپس آجاؤں۔ یہ خبر آپ کو کس نے پہنچائی؟ تم میری ہنسی اُڑاتے ہو؟ دشمن سے ہمیشہ ڈرتے رہو۔! بادشاہ نے اپنے عاملوں کو حکم دیا۔ تم سب اپنی اپنی جگہ پر جاؤ۔ اور عدل و انصاف کے ساتھ حکومت کرو۔ اور مقامی حالات سے مجھے خبر دیتے رہو

---

(۱۴)

مثال (۳)

وَعَدَ   يَعِدُ   عِدْ   لَا تَعِدْ

يَسَرَ   يَيْسِرُ   يَاسِرٌ

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ. اٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا.
وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً. اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ
عِدْ وَ لَا تَكْذِبْ. لَا تَعِدُوْا بِمَا لَا تَقْدِرُوْنَ
علی اِنْجَازِهٖ۔
كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا. اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا.

Marfat.com

كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ. اُولٰئِكَ يَئِسُوْا
مِنْ رَّحْمَتِيْ. وَلَا تَيْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ -
وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا.

وَ اَوْرَثْنَا بَنِيْ اِسْرَاءِيْلَ الْكِتَابَ. اِنَّ الْاَرْضَ
لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَاءُ. اَللّٰهُمَّ اَوْرِثْنِي الْخَيْرَ وَالصَّلَاحَ
وَ السَّمَاءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ.

مَا كَانَ الْمَسْئَلَةُ وَاضِحًا وَّ لٰكِنَّهٗ قَدِ اتَّضَحَ
بِهٰذَا الْمِثَالِ. وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ.
اِنَّهٗ رَجُلٌ مُّوْسِرٌ - لَا نَسْتَيْقِنُ كُلَّ مَا نَقْرَءُهٗ فِي
الْجَرَائِدِ مِنَ الْاَخْبَارِ

وَهَبَ لِيْ اَبِيْ سَاعَةً فِضِّيَّةً هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا. هٰذِهِ الدَّارُ لَا تَسَعُ اَكْثَرَ مِنْ
هٰذَا الْعَدَدِ. ضَعْ هٰذَا الْقَلَمَ فِي الْمِقْلَمَةِ
قُلْ. هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. اَللّٰهُ الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ. لَا تُوَسِّخْ ثِيَابَكَ بِالطِّيْنِ اَيُّهَا الْوَلَدُ
لَا يَتَيَسَّرُ هٰذَا فِيْ كُلِّ وَقْتٍ

عربی میں کہیئے اور لکھیئے -

جب تم پیدا ہوئے جاڑے کا موسم تھا - جب میں نے قلم اپنے ہاتھ
سے رکھا - تمہارے چچا نے تمہیں کیا عطا کیا؟ یہ گھوڑا آپ مجھے عنایت

Marfat.com

کردیں! میں آپ کا شکریہ ادا کروں گا۔ تم جو وعدہ کرو اُسے پورا کرو! جب ہم بصرہ پہونچے اپنے ساتھیوں کو وہاں نہ پایا۔ وہ آگے کو روانہ ہو چکے تھے۔ میں نے آپ کی بات کا یقین کر لیا۔ تمہارے ہاتھ میلے ہیں۔ جاؤ! انھیں دھوؤ! اب وہ اپنے کام کی طرف متوجہ ہوا۔ اس دوا کو تو لیجئے۔

(۳۲)

اجوف (۴)

قَالَ يَقُوْلُ قَائِلٌ قُلْ لَا تَقُلْ
خَافَ يَخَافُ خَائِفٌ خَفْ لَا تَخَفْ

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ. قَامَ رَجُلَانِ وَ قَالَا. جَلَسَ الرِّجَالُ وَ قَالُوا. قَامَتْ هِنْدٌ وَ قَالَتْ. هُمَا قَالَتَا لِي. جَلَسَتِ الْبَنَاتُ وَ قُلْنَ قُلْتَ مَا قُلْتَ. قُلْنَا لَهُمْ.

بَاعَ يَبِيْعُ بَائِعٌ بِعْ. لَا تَبِعْ.
بَاعَ بَائِعٌ سِلْعَتَهُ هُمَا بَاعَا دَارَهُمَا
هُمْ بَاعُوْا عَقَارَهُمْ. هِيَ بَاعَتْ سَيَّارَتَهَا
هُمَا بَاعَتَا دَارَيْهِمَا هُنَّ بِعْنَ حُلِيَّهُنَّ
هَلْ أَنْتَ بِعْتَ فَرَسَكَ؟ لَا. أَنَا مَا بِعْتُ فَرَسِي.

لہ جیسے الفاظ میں امر و نہی خود چلے ہیں۔ ماضی۔ مضارع اور اسم فاعل کے اول میں آپ

مَا تَقُوْلُ لِيْ اَنْتَ . اَنَا اَقُوْلُ وَاَنْتِ لَا تَسْمَعِيْنَ
اَنَا اَسْمَعُ مَا تَقُوْلُ . وَ لٰكِنِّيْ لَآ اَفْهَمُ مُرَادَكَ
اِسْمَعْ مَا يَقُوْلُ لَكَ اَخُوْكَ الْاَكْبَرُ ! اَنَا اَسْمَعُ وَ سَاَفْعَلُ
مَا يَأْمُرُنِيْ بِهٖ - وَ لٰكِنَّكِ مَا سَمِعْتِ مَا قَالَتْ لَكِ عَمَّاتُكِ
وَيَقُلْنَ الْاٰنَ ، اَلَيْسَ كَذٰلِكَ .
قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا . قُوْلِيْ قُوْلَا قُلْنَ
قُلِ الصِّدْقَ وَلَا تَكْذِبْ . قُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا
قُوْلُوْا مَا هُوَ الْحَقُّ عِنْدَكُمْ . قُوْلِيْ مَا بَدَالَكِ
اُسْكُتْ وَ لَا تَقُلْ . اُسْكُتِيْ وَلَا تَقُوْلِيْ .

....

هُوَ يَبِيْعُ وَ يَبْتَاعُ هُنَّ يَبِعْنَ وَيَبْتَعْنَ
بِعْ ، بِيْعِيْ هٰذَا الْفَرَسَ . لَا تَبِعْ ، لَا تَبِيْعِي الدَّارَ
خَافَ خَائِفٌ وَ بَاعَ بَائِعٌ -
تُبْتُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى . اِنِّيْ اَتُوْبُ اِلَيْهِ . تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ :
قَامَ زَيْدٌ عَلٰى مَقَامِهٖ - وَقَالَ بِصَوْتٍ عَالٍ قَدْ قَامَتِ
الصَّلٰوةُ . مَتٰى تَقُوْمُ اَنْتَ مِنْ هٰذَا الْمَجْلِسِ . لَا تَقُلْ لَّهُمَا
اُفٍّ . نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا -
نَالَ مِنْهُ مَا نَالَ . لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا . لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا . لِمَ لَا تَنَامُ يَا وَلَدُ ،

Marfat.com

اُسْكُتْ، اُرْقُدْ لَا تَحَرَّكْ وَ لَا تَكَلَّمْ

طَارَ طَائِرٌ مِّنْ اَعْلَى الشَّجَرَةِ. اِلٰى اَيْنَ تَسِيْرُ يَا عَمِّ
سِرْ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى. فَطَارَتِ الطَّيَّارَةُ وَ ارْتَفَعَتْ
فِي الْهَوَاءِ

قِيْلَ نِيْلَ بِيْعَ. يُقَالُ يُنَالُ يُبَاعُ

قِيْلَ اِنَّ مَلِكًا كَانَ لَهٗ وَلَدٌ. لَا تُنَالُ السَّعَادَةُ
اِلَّا بِتَوْفِيْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى. هٰذَا لَا يُبَاعُ وَ لَا يُعَارُ

....

اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَمْرًا هَيَّأَ اَسْبَابَهٗ

لَكُمُ الْخِيَارُ فَاخْتَارُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ هٰذِهِ الْغَرَائِرِ
فَاَغَارُوْا الْمَدِيْنَةَ وَ اسْتَبَاحُوْهَا اِلٰى ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ
تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى. وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى
الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ

عربی میں کہیئے اور لکھیئے۔

تم کس وقت سوتے ہو؟ کس وقت اٹھتے ہو؟ ہم دونوں اُس کے پاس گئے۔ اور اس سے کہا اب تم کیا ارادہ کر رہے ہو؟ زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ دنیا میں ظالموں کا کیا انجام ہوتا رہا ہے۔ ہم تین دن رات برابر چلتے رہے۔ ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ وہ اللہ سے بھی نہیں ڈرتا۔

Marfat.com

(۳۳)
ناقص (۵)

دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ

دُعِيَ (......) دُعُوْا دُعِيَتْ (......) دُعِيْنَ

....

يَدْعُوْ (......) يَدْعُوْنَ (......) (......) يَدْعُوْنَ

يُدْعٰى يُدْعَيَانِ يُدْعَوْنَ (......) (......) يُدْعَيْنَ

دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ. اِنَّهُمَا دَعَوَانِيْ اِلٰى دَارِهِمَا دَعَوْا رَبَّهُمْ بِاِخْلَاصٍ وَّ تَضَرُّعٍ. اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّ نَهَارًا. اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ. قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ. وَاللّٰهُ يَدْعُوْ اِلَى الْجَنَّةِ. يَوْمَ يُدْعَوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ

اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِيْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ

لَا تَدْعُ (......) (......) لَا تَدْعِيْ (......) لَا تَدْعُوْنَ

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ. اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً. فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ. لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا.

بنیادی اور مشکل صیغے ہم نے لکھ دیئے ہیں اور آسان صیغوں کے لیے نقطے لگا دیئے ہیں۔ وہ آپ خود نکال لیں۔

Marfat.com

دَاعٍ - دَاعِيَانِ - دَاعُوْنَ - مَدْعُوٌّ - مَدْعُوُّوْنَ

أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ - اَلدَّاعِيْ اِلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ

اَمَا كُنْتَ مَدْعُوًّا فِيْ هٰذِهِ الْوَلِيْمَةِ

رَضِيَ رَضِيَا رَضُوْا. (.........) (.........) رَضِيْنَ.

خَشِيَ خَشِيَا خَشُوْا (.........) (.........) خَشِيْنَ.

....

يَرْضٰى (.......) يَرْضَوْنَ - (.......) (.........) يَرْضَيْنَ.

يُرْضٰى (.......) يُرْضَوْنَ - (.......) (.........) يُرْضَيْنَ.

يَخْشٰى (.......) يَخْشَوْنَ. (.......) (.......) يَخْشَيْنَ.

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ. ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ.

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِيْنَا. لَنَا عِلْمٌ وَّ لِلْجُهَّالِ مَالٌ.

خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ. فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ.

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ.

اِرْضَ اِرْضَيَا اِرْضَوْا. اِرْضَيْ اِرْضَيَا اِرْضَيْنَ.

اِخْشَ (.......) اِخْشَوْا اِخْشَيْ (.......) اِخْشَيْنَ.

لَا تَخْشَ (.......) لَا تَخْشَوْا لَا تَخْشَيْ (.......) لَا تَخْشَيْنَ.

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ. لَا تَخْشَ يَا بُنَيَّ.

لَا تَخْشَيْ يَا بُنَيَّتِيْ. لَا تَخْشَيْنَ اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ.

Marfat.com

رَاضٍ. رَاضُوْنَ. رَاضِيَاتٌ. مَرْضِيٌّ. مَرْضِيَّاتٌ.
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ. فَارْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ.
رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً. هَلْ اَنْتَ رَاضٍ؟ هَلْ اَنْتِ رَاضِيَةٌ؟
هَلْ اَنْتُمْ رَاضُوْنَ بِذٰلِكَ. اَلَسْتِ بِرَاضِيَةٍ عَلٰى هٰذَا؟
اَنَا رَاضِيَةٌ بِمَا قُلْتُمْ وَ لٰكِنَّ اَخِيْ لَيْسَ رَاضِيًا عَلٰى ذٰلِكَ
هُوَ يَرْضٰى بِالْيَسِيْرِ. اَمَّا اَنَا فَلَا اَرْضٰى اِلَّا بِالْكَثِيْرِ.
مَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِكَ اِلَّا اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا.
لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَمْرٌ. كَيْفَ خَفِيَ عَلَيْكَ هٰذَا السِّرُّ الْهَامُّ.
عَفَا اللّٰهُ عَمَّا قَدْ سَلَفَ. اُعْفُ عَنِّيْ يَا سَيِّدِيْ. كَيْفَ
نَجَوْتَ مِنْ تِلْكَ الْبَلِيَّةِ. يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ.

عربی میں کہیے اور لکھیے۔

میں نے اس کو معاف نہیں کیا ہے۔ اس لفظ کو مٹا دو! ہم اس کی باتوں سے خوش (راضی) نہیں ہیں۔ وہ مجھ سے بہت ڈرتا ہے۔ لیکن اس کی چھوٹی بہن بالکل نہیں ڈرتی۔ میں نے اس کو بلایا تھا۔ وہ ابھی تک نہیں آیا ہے۔

Marfat.com

(٣٤)

رَمٰى رَمَيَا رَمَوْا ۔ رَمَتْ رَمَتَا رَمَيْنَ
رُمِىَ (......) رُمُوْا ۔ رُمِيَتْ (......) رُمِيْنَ

....

يَرْمِيْ يَرْمِيَانِ يَرْمُوْنَ ۔ تَرْمِيْ (......) يَرْمِيْنَ
يُرْمٰى يُرْمَيَانِ يُرْمَوْنَ ۔ تُرْمٰى (......) تُرْمَيْنَ
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى.
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ ۔ إِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ.
مَا رَمَيْتَ مِنْ يَدِكَ ؟ هٰذِهِ الْجِيْفَةُ لَتُرْمٰى فِي الْبَحْرِ.
إِرْمِ إِرْمِيَا إِرْمُوْا ۔ إِرْمِيْ (......) إِرْمِيْنَ
لَاتَرْمِ (......) لَاتَرْمُوْا ۔ لَاتَرْمِيْ (......) لَاتَرْمِيْنَ
رَامٍ رَامِيَانِ رَامُوْنَ ۔ مَرْمِيٌّ مَرْمِيَّانِ مَرْمِيُّوْنَ
إِرْمِ مَا فِيْ يَدِكَ ! إِرْمِ إِرْمِ ! بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ.
لَا تَرْمِ أَحَدًا ! هَلْ أَنْتَ رَامٍ ؟ رَمَانِيْ زَيْدٌ وَّلٰكِنَّهٗ
أَخْطَأَ فِيْ رَمْيِهٖ

أُدْعُ	إِرْضَ	إِخْشَ	إِرْمِ
لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَرْضَ	لَمْ يَخْشَ	لَمْ يَرْمِ
لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يَرْضٰى	لَنْ يَخْشٰى	لَنْ يَرْمِيَ

Marfat.com

لَمْ يَرْضَ بِهٖ اَحَدٌ ۔ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ
لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ ، وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰهُ

....

اَمْلٰى يُمْلِيْ اِمْلَاءً ۔ اِنِّيْ اَمْلَيْتُ عَلَيْهِ اِمْلَاءً
سَمّٰى يُسَمِّيْ تَسْمِيَةً اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ
تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى تَمَنٍّ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗ اَبَدًا
تَنَاهٰى يَتَنَاهٰى تَنَاهٍ لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
قَاسٰى يُقَاسِيْ مُقَاسَاةً فَقَاسَيْنَا فِيْهَا شَدَائِدَ
اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ ۔ لَا يَسْتَوِيْ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اِنْبَغٰى يَنْبَغِيْ اِنْبِغَاءً لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِيْ
اِسْتَسْقٰى يَسْتَسْقِيْ اِسْتِسْقَاءً

عربی میں کہیے اور لکھیے ۔

میں جانتا ہوں آپ اُس سے راضی نہیں ہیں ۔ آپ جانتے ہیں میں وہاں جانا پسند نہ کروں گا ۔ تم جاؤ اور اُس کو یہاں بُلا لاؤ! تم نہیں جانتے ہم نے کیا کیا تکلیفیں اٹھائیں ۔ کیا یہ پتھر آپ نے یہاں ڈالا ہے؟ میں بہت دنوں سے آپ سے ملنے کا آرزومند تھا ۔ یہ بات آپ کی شان کے لائق نہیں ہے ۔

Marfat.com

(۳۵)

لفیف (٦)

لفیف مقرون کو رَمٰی یَرْمِیْ اور خَشِیَ یَخْشٰی کا تابع سمجھیے

رَوٰی لِیْ رَاوٍ . اِنَّھُمْ رَوَوْا لِیْ رِوَایَۃً
رُوِیَ لِیْ رِوَایَۃٌ . رُوِیَتْ حِکَایَۃٌ لِّیْ
لَمَّا قَوِیَتْ شَوْکَتُہٗ . وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی
تَھْوِیْ بِہِ الرِّیْحُ . طُوِیَتْ لِیَ الْاَرْضُ
تَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ
لَمَّا قَوِیَ ابْنُھَا وَ بَلَغَ اَشُدَّہٗ
فَشَوَیْنَا اللَّحْمَ وَاَکَلْنَا مِنْہُ

لفیف مفروق میں بیک وقت مثال و ناقص دونوں کی تخفیفات عمل میں آتی ہیں۔

اَلْکَرِیْمُ اِذَا وَعَدَ وَفٰی . اَمَا تَفِیْ اَنْتَ بِوَعْدِکَ
فِ یَا عُمَرُ فِیْ یَا ھِنْدُ
لَمَّا وَلِیَ الْمَامُوْنُ الْخِلَافَۃَ . اَرْضٌ تَلِیْ
بِخَطِّ الْاِسْتِوَاءِ . وَقَاکَ اللّٰہُ عَنِ الشَّرِّ
اَمَا تَقِیْنَنِیْ اَنْتِ عَنْ ھٰذِہٖ

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ حَيَّاكَ اللّٰهَ وَ اَسْعَدَكَ۔ تَعَوَّتِ الْكَلْبَةُ۔ وَ نَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا۔ قَدْ تَسَاوَى اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ۔ اِنَّهٗ لَا يُسَاوِيْ فِي الْقِسْمَةِ۔ لَا يَسْتَوِيْ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔ وَ اسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ۔ لَا يَنْطَوِيْ هٰذَا اِلَّا عَلٰى ثَلَاثَةِ اَجْزَاءٍ۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ

وَلَّاهُ وَلَايَةً۔ عَبَسَ وَ تَوَلّٰى۔ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔ اَمَرَهٗ بِتَرْكِ مُوَالَاتِهِمْ۔ فَاسْتَوْلَى الْاَفْرَنْجُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ۔ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ۔ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ

عربی میں کہیے اور لکھیے۔

کیا تم نے اس کو وصیت نہیں کی تھی؟ وہ سب متقی پرہیزگار لوگ ہیں۔ میں نے اپنا عہد پورا کیا۔ لیکن اُس نے اپنا وعدہ اب تک پورا نہیں کیا ہے۔ میں نے اُس کو موت کے مُنہ سے بچایا ہے اب انہوں نے سارے ملک پر قبضہ کر لیا ہے۔ (اِسْتَوْلُوْا) درخت جُھکا اور زمین پر آپڑا۔ اُنھوں نے مجھ سے روایت کی۔

Marfat.com

(۳۶)

جمع بین القسمین

جَاءَ يَجِيْءُ

مَنْ جَاءَ عِنْدَكَ؟ جَاءَ زَيْدٌ وَ اَخُوْهُ
اَمَا جَاءَتْ اُخْتُهُ۔ بَلٰى اِنَّهَا جَاءَتْ بِالْاَمْسِ
وَمَتٰى جِئْتَ اَنْتَ اَنَا جِئْتُ قَبْلَ اُسْبُوْعٍ
جِيْئَ بِزَيْدٍ وَ اَخِيْهِ وَمَنْ جَاءَ بِهِمَا اِلَيْكَ
جَاءَ بِهِمَا رَبِّهِمْ، عَمِّىْ۔
مَتٰى تَجِيْئُ اِلَيَّ اَنَا اَجِيْئُ اِلَيْكَ مَسَاءَ غَدٍ
وَهَلْ يَكُوْنُ مَعَكَ اَحَدٌ نَعَمْ يَكُوْنُ مَعِيْ حَامِدٌ
جِئْ جِئْ بِهِ لَا تَجِئْ لَا تَجِئْ بِهٖ

رَأٰى يَرٰى

مَنْ رَاٰنِيْ فِي السُّوْقِ۔ رَاٰكَ زَيْدٌ وَ اَخُوْهُ
وَاَنْتَ مَا رَأَيْتَنِيْ؟ نَعَمْ اَنَا مَا رَأَيْتُكَ
مَا رَأَيْتُمْ فِيْ حُدَيْقَةِ الْحَيْوَانَاتِ
رَأَيْنَا مَا لَمْ نَرَقَطُّ

كَيْفَ تَرَانِي الْيَوْمَ يَا خَالِدُ۔ اَرَاكَ صَحِيْحًا كَاَنَّكَ لَمْ تَمْرَضْ۔

Marfat.com

كَيْفَ تَرَيْنَنِي الْيَوْمَ اَيَّتُهَا الْعَمَّةُ!
اِنِّيْ اَرَاكَ الْيَوْمَ فِيْ حِمَايَةِ اللّٰهِ صَحِيْحًا
مَضْبُوْطًا، لَا بَأْسَ بِكَ وَلَا مَرَضَ

دَعْ رَأْيَكَ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ. اَلرَّأْيُ رَأْيُكُمْ وَلٰكِنْ مَّعَ ذٰلِكَ اَقُوْلُ اَنْ تَذْهَبَ اِلٰى مَصْطَافٍ مَرِيْ وَ تَكُوْنُ اَهْلُكَ وَ اَوْلَادُكَ مَعَكَ. وَ تَقْضِيْ هُنَالِكَ شَهْرَيْنِ اَوْ ثَلٰثَةَ اَشْهُرٍ تَتَمَتَّعُ مِنْ طَقْسِهِ اللَّطِيْفِ وَ تُعَلِّلُ نَفْسَكَ بِالْهَوَاءِ النَّظِيْفِ وَ اَنَا عَلَى الْيَقِيْنِ اَنَّ الدُّكْتُوْرَ لَا يَرٰى غَيْرَ هٰذَا الرَّأْيِ. فَمَا تَرٰى

عربی میں کہیئے اور لکھیئے۔

وہ کبھی میرے پاس نہیں آیا۔ اس کی ماں، بیوی اور بہن البتہ میرے ہاں کبھی کبھی آجاتی ہیں۔ یہ بھی میں نے سُنا ہے، خود کسی بچہ کو بھی نہیں دیکھا۔ کل تم دونوں میرے ہاں آؤ۔ اور میرے ساتھ کھانا کھاؤ۔! ہم نے ایک موٹر امریکہ سے منگایا ہے۔ کل اس پر ہم اور تم پہلی دفعہ سوار ہوں گے۔ اور باغ کی سیر کریں گے۔ مگر بارش ہونے لگی تو سیر سواری کچھ نہ ہوگی +

Marfat.com

(۳۷)

حال

حال اُس وصف کا نام ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی اس حالت کو ظاہر کرے جو فعل کے وقت اُن کی ہوتی ہے۔ یہ حال اگر اسم مشتق ہو تو قاعدہ کے مطابق منصوب ہوتا ہے ورنہ نصب کے محل میں مانا جاتا ہے اور جسکا حال بیان ہوتا ہے وہ ذوالحال یا صاحب الحال کہلاتا ہے اور حال ہمیشہ کَیْفَ کے جواب میں آیا کرتا ہے۔ کَیْفَ جَاءَ۔ کَیْفَ ذَھَبَ۔ ضَاحِکًا۔ رَاکِبًا

طَلَعَتِ الشَّمْسُ صَافِیَۃً   رَجَعَ الْجُنْدُ ظَافِرًا مَّنْصُوْرًا

اَنَا رَکِبْتُ الْفَرَسَ مُسْرَجًا   بَذَلْتُ الْمَالَ مَسْرُوْرًا

دیکھئے حال مفرد ہے اور اسم مشتق

اَدِّبْ وَلَدَکَ صَغِیْرًا   لَا تَرْکَبِ الْبَحْرَ ھَائِجًا

لَا تَاْکُلُوا الطَّعَامَ حَارًّا   جَاءَ الضَّیْفُ جَائِعًا

لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ قَائِمًا   لَا تَاْکُلِی الْفَاکِھَۃَ فِجَّۃً

رَأَیْتُ اَخَاکَ ذَاھِبًا   وَجَدْتُّ اَبَاہُ صَائِمًا

دیکھئے حال اب اسم مشتق نہیں اس کی جگہ اسم ظرف نے لے لی ہے

رَاقَنِی الْوَرْدُ وَسْطَ الْبُسْتَانِ۔ طَلَعَ الْبَدْرُ بَیْنَ السَّحَابِ

اَبْصَرْتُکَ فَوْقَ الْمِنْبَرِ۔ رَأَیْتُ الْاَسَدَ وَرَاءَ الْجَبَلِ

دیکھئے اب ظرف کی جگہ جار مجرور آتے ہیں۔

بِعْتُ الثَّمَرَۃَ عَلٰی شَجَرَۃٍ۔ تَاَلَّمَ الطَّائِرُ فِی الْقَفَصِ

Marfat.com

نَظَرَتُ العُصْفُوْرَ فِي عُشِّهَا. سِرْتُ عَلٰى نُوْرِ الْقَمَرِ
اِشْتَرَيْتُ السَّلَّةَ مِنَ التَّبَّانِ بِثَمَنٍ قَلِيْلٍ

اب ذیل کے جملوں میں مفرد، ظرف اور جار مجرور کی جگہ جملہ لیتا ہے

اُحْضِرَ الْقَاتِلُ (تَحْرُسُهُ الْجُنُوْدُ)۔ اَقْلَعَتِ السَّفِيْنَةُ (تَجْرِيْ) ذَهَبَ الْقِطَارُ (تَعْدُوْ) عَادَ الْفَرَسُ (يَتَحَمْحَمُ) اِصْطَفَّتِ الْجُنُوْدُ (سُيُوْفُهُمْ مَشْهُوْرَةٌ) رَجَعَ الْجَيْشُ (اَعْلَامُهُمْ خَفَّاقَةٌ)

اب جملہ کے ساتھ واو حالیہ کا اضافہ ہوتا ہے

غَابَ اَخُوْكَ (وَقَدْ حَضَرَ جَمِيْعُ الْاَصْدِقَاءِ) قَطَفَ الْاَوْلَادُ الْاَزْهَارَ (وَلَمَّا تَتَفَتَّحْ) حَضَرَ الضُّيُوْفُ (وَالْمُضِيْفُ غَائِبٌ)۔ جُدْنَا (وَنَحْنُ مَسْرُوْرُوْنَ) غَابَتِ الشَّمْسُ (وَنَحْنُ لَانَزَالُ نَعْمَلُ)

ان سب جملوں میں حال ذوالحال کے بعد آیا تھا۔ اب ذیل میں کچھ جملے دیکھیے جن میں حال پہلے آیا ہے اور صاحب الحال پیچھے۔ بلکہ فعل بھی بعد کو آیا ہے۔

(فَرِحًا) جَاءَ اُسَامَةُ (مُسْتَبْشِرًا بِالنَّجَاحِ) رَجَعَ صَدِيْقُنَا النُّعْمَانُ. (بَاسِمًا مَسْرُوْرًا) يَتَلَقَّى الْكَرِيْمُ ضَيْفًا

حال جملہ ہو تو جملہ اور ذوالحال میں تعلق پیدا کرنے کے لیے واو حالیہ

Marfat.com

یا ضمیر (راجع بہ ذوالحال) یا دونوں کا لانا لازمی ہو جاتا ہے۔
ذیل کے جملے پڑھیئے۔ وہ اس کی تصدیق کرتے ہیں:۔
اَكَلَ فَرِيْدُوْنُ (وَ هُوَ شَبْعَانُ) ثُمَّ قَامَ (يَشْكُوْ اَلَمًا فِيْ مِعْدَتِهٖ) قَرَأْتُ الْكِتَابَ (وَلَمْ اَجِدْ فِيْهِ كَلِمَةً غَرِيْبَةً). اُجِلُّ اُسْتَاذِيْ (غَابَ اَوْ حَضَرَ) نَمَتِ الْاَشْجَارُ (وَ لَمَّا تُثْمِرْ) اِسْتَيْقَظْنَا مِنَ النَّوْمِ (وَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ) رَكِبْتُ السَّفِيْنَةَ (وَ الْبَحْرُ هَائِجٌ) مَكَثَ الضُّيُوْفُ عِنْدَنَا (وَ مَا قَصَّرْنَا فِيْ اِكْرَامِهِمْ) لَا تَنَمْ (وَ نَوَافِذُ الْغُرْفَةِ مُقْفَلَةٌ) قَابَلْتُ اَخَاكَ (وَ قَدْ عَادَ مِنْ سَفَرِهٖ)

حال کا بیان ہم نے الدروس العربیہ اور النحو الواضح سے لیا ہے۔ جو ہماری قدیم نحوی کتابوں سے مختلف یا آگے نکلا ہوا ہے۔ ان میں اسمائے ظروف اور جار مجرور کو بھی حال مان لیا ہے۔ قدیم نحویوں کے ہاں اس میں بھی اختلاف تھا کہ حال مشتق ہی ہونا چاہیئے۔ یا جامد بھی ہو سکتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے تو کن شرط کے ساتھ۔ آج کے علماء کہتے ہیں کہ جَاءَ زَيْدٌ فَارِسًا میں فَارِسًا حال ہے تو جَاءَ زَيْدٌ عَلَى الْفَرَسِ میں عَلَى الْفَرَسِ کیوں حال نہ ہو۔ بولنے میں وہ بلا شرط پہلے آجاتا ہے تو تحریر میں کیوں نہ آئے۔ ہم نے محض سہولت کے لیئے یہ عصری مسلک لکھ دیا ہے۔ اور یہ علمی بحث اپنی جگہ پر باقی ہے۔

Marfat.com

(۳۸)

ذیل کے جملے پڑھیئے - اور پھر فاعل و مفعول کے جو جو حال اِن میں آئے ہیں وہ سب ایک ایک کر کے سمجھیے۔

(۲) يُقْبِلُ النَّاسُ عَلَى التَّاجِرِ الْأَمِيْنِ، وَاثِقِيْنَ بِذِمَّتِهِ مُطْمَئِنِّيْنَ إِلَى مُعَامَلَتِهِ - لِأَنَّهُ يَبِيْعُهُمْ سِلْعَةً خَالِيَةً مِّنْ كُلِّ غِشٍّ وَّ يُؤَدِّيْ إِلَيْهِمْ حُقُوْقَهُمْ كَامِلَةً وَ إِذَا طَلَبَ إِلَيْهِ أَحَدُ الْحُرَفَاءِ نَصِيْحَةً أَدَّاهَا إِلَيْهِ مُغْتَبِطًا مَسْرُوْرًا وَ إِنْ فَاتَهُ مِنْ وَّرَاءِ ذٰلِكَ رِبْحٌ كَثِيْرٌ — النحو الواضح

(۳) دَخَلَ اللِّصُّ الْمَنْزِلَ وَ أَهْلُهُ نَائِمُوْنَ فَسَرَقَ مَا فِيْهِ مِنَ الْأَمْتِعَةِ الثَّمِيْنَةِ ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يَشْعُرْ بِهِ أَحَدٌ - ذَهَبَ الْعُمَّالُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ مُمْلُوْئِيْنَ نَشَاطًا ثُمَّ عَادُوْا مِنْهَا وَ قَدْ بَدَتْ عَلَيْهِمْ آثَارُ التَّعَبِ وَالْإِجْهَادِ اِشْتَرَى التَّاجِرُ الْعِنَبَ عَلَى كَرْمِهِ ثُمَّ قَطَفَهُ نَاضِجًا وَّ بَاعَهُ بِرِبْحٍ عَظِيْمٍ فِيْ هٰذِهِ التِّجَارَةِ أَبْصَرْتُ الطَّائِرَ فَوْقَ الْغُصْنِ وَ سَمِعْتُهُ يُغَرِّدُ تَغْرِيْدًا حَسَنًا. بَاعَ الْفَلَّاحُ قُطْنَهُ بِغَيْرِ فِكْرَةٍ فَعَادَ مِنَ السُّوْقِ نَادِمًا. نَظَرْتُ السَّمَكَةَ تَحْتَ الْمَاءِ فَأَلْقَيْتُ شَبَكَتِيْ قَاصِدًا صَيْدَهُ

Marfat.com

فَخَرَجَتِ الشَّبَكَةُ لَا تَحْمِلُ شَيْئًا۔ فَأَلْقَيْتُهَا ثَانِيَةً فَخَرَجَتْ وَ فِيهَا اثْنَتَا عَشْرَةَ سَمَكَةً صَغِيْرَةً

مِن النحو الواضح

دیکھیے ذیل کے جملوں میں حال مفرد ہے اسے غیر مفرد بنا دیا گیا ہے۔ کہیں بصورت جملہ کہیں بصورت ظرف اور جار مجرور۔

أَقْبَلَ الْمَظْلُومُ بَاكِيًا ــ يَبْكِي وَهُوَ بَاكٍ

لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ كَدِرًا ــ وَهُوَ كَدِرٌ، وَفِيهِ كُدُورَةٌ

لَا تَلْبَسِ الثَّوْبَ مُمَزَّقًا ــ وَهُوَ مُمَزَّقٌ وَفِيهِ تَمَزُّقٌ

جَلَسَ الْمُذْنِبُ خَائِفًا ــ يَخَافُ وَهُوَ خَائِفٌ

يُعْجِبُنِي الْغَنِيُّ مُتَوَاضِعًا ــ يَتَوَاضَعُ وَهُوَ مُتَوَاضِعٌ

أُحِبُّ التِّلْمِيذَ مُجْتَهِدًا ــ يَجْتَهِدُ وَهُوَ مُجْتَهِدٌ

سَمِعْتُ الْمَرِيضَ شَاكِيًا ــ يَشْكُو وَهُوَ شَاكٍ

أَبْصَرْتُ الْوَرْدَ مُتَفَتِّحًا ــ يَتَفَتَّحُ وَهُوَ مُتَفَتِّحٌ

عَادَ التَّاجِرُ رَابِحًا ــ بِالرِّبْحِ وَهُوَ رَابِحٌ

أُنْظُرْ إِلَى السَّمَاءِ مُمْطِرَةً ــ تُمْطِرُ وَهِيَ تُمْطِرُ

ـــــــــــــ مِن النحو الواضح

Marfat.com

ذیل میں حال کے جملہ کو مفرد بنا دیا گیا ہے۔

جَاءَ الْمُذْنِبُ (یَعْتَذِرُ عَنْ ذَنْبِهٖ) ...... مُعْتَذِرًا

تَمُرُّ بِنَا الْاَیَّامُ (وَنَحْنُ لَاهُوْنَ) ...... لَاهِیْنَ

رَكِبْتُ الْحِصَانَ (وَهُوَ مُتْعَبٌ) ...... مُتْعَبًا

رَجَعْتُ (اَتَصَبَّبُ عَرَقًا) ...... مُتَصَبِّبًا بِالْعَرَقِ

ذیل کے جملوں میں پہلے حال نہیں مگر پھر بڑھا دیا گیا ہے

لَا تَمْشِ فِي اللَّيْلِ ...... وَلَا ضِيَاءَ مَعَكَ

اَقْبَلَتِ الْخَيْلُ اِلَيْنَا ...... مُتَصَبِّبَةً بِالْعَرَقِ

عَادَ الْاَطْفَالُ ...... مَسْرُوْرِيْنَ من شعور واضح

عربی میں کہیے اور لکھیے۔

وہ اپنے گھر آیا اس حالت میں کہ وہ تھکا ہوا تھا۔ میں نے اپنا سبق لکھ لیا ہے کھیلتے کھیلتے۔ زید قاضی کے سامنے عذر کرتا ہوا کھڑا ہو گیا۔ میں ڈرتا ڈرتا اپنے گھر آیا۔ اور بھائی صاحب کو سوتا ہوا پایا۔ ہم نے تجھے دیکھا کہ تو اپنا سبق اپنی کاپی میں لکھ رہا تھا۔ ہم نے اُسے دیکھا اس حالت میں کہ وہ اپنا سبق حفظ کر رہا تھا۔

Marfat.com

(۳۹)
مُنادیٰ

جسے پکاریں وہ منادیٰ کہلاتا ہے۔ وہ حروفِ ندا یعنی ہمزہ، ۔یَا۔ اَیَا۔ هَیَا۔ اَیْ۔ میں سے کسی ایک کے بعد آتا ہے۔ پھر یہ منادیٰ اگر معرفہ یا نکرہ مخصوص ہو تو مرفوع ہوتا ہے ورنہ منصوب۔ منادیٰ کے بعد جو جملہ آتا ہے وہ جواب ندا کہلاتا ہے جو کبھی کبھی منادیٰ سے پہلے آجاتا ہے۔

دیکھئے منادیٰ معرفہ ہے۔ تَفَضَّلْ یَا عَلِيُّ ۔ قُمْ یَا زَیْدُ۔ اِذْهَبْ یَا عُمَرُ۔ یَا خَالِدُ اُکْتُبْ دَرْسَكَ ۔ یَا فَاطِمَةُ اقْرَءِی الْقُرْاٰنَ ۔ یَا قَاسِمُ عَجِّلْ فِي عَمَلِكَ ۔ یَا طَاهِرُ مَتٰی تَذْهَبُ اِلٰی بَغْدَادَ ۔ قُوْمِيْ یَا سُکَیْنَةُ ۔ یَا کُلْثُوْمُ قُوْلِيْ مَا بَدَا لَكِ ۔ هَیَا حَامِدَةُ! هَلْ صَلَّیْتِ صَلٰوةَ الْعَصْرِ ۔ یَا مَحْمُوْدُ مَا هٰذَا بِیَدِكَ ۔ یَا هِنْدُ مَا تَفْعَلِیْنَ یَا زَیْدُ تَعَالَ ۔ تَعَالَوْا اَیُّهَا الرِّجَالُ

اَيِ الْعَامِلُ ! اَيِ الْحَامِلُ ! یَا هٰذَا الْمُجْتَهِدُ ۔ یَا هٰذِهِ الْمُجْتَهِدَةُ ۔ یَا هٰؤُلَاءِ الْمُجْتَهِدُوْنَ اَنْتُمُ الْفَائِزُوْنَ

اب منادیٰ نکرہ مخصوصہ کو لیجئے۔

یَا غُلَامُ الْاِبْرِیْقَ ۔ یَا بِنْتُ هَاتِي الْکِتَابَ وَالْقَلَمَ ۔ یَا وَلَدُ اِلٰی اَیْنَ

Marfat.com

يَا رَجُلُ لِمَنْ هٰذَا الْفَرَسُ۔
مَا تَبِيعُ أَنْتَ يَا رَجُلُ

آگے منادیٰ نکرہ غیر مخصوصہ ہو رہا ہے۔

يَا رَجُلًا خُذْ بِيَدِي. يَا وَلَدًا اِهْدِنِي۔
يَا غَافِلًا تَنَبَّهْ. يَا مُغْتَرًّا دَعِ الْغُرُوْرَ
يَا آخِذًا بِيَدِ الْمَظْلُوْمِ هُدِيْتَ

اب منادیٰ مضاف کو دیکھیے۔

يَا عَبْدَ اللّٰهِ! اُعْبُدْ رَبَّكَ وَلَا تُشْرِكْ بِهٖ أَحَدًا
يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ اِرْحَمْ عِبَادَ اللّٰهِ وَاعْفُ عَنْهُمْ
يَا ابْنَ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَكَ اللّٰهُ عَلٰى صَبْرِكَ
يَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ فَاغْفِرْ لِي
يَا فَاعِلَ الْخَيْرِ أَبْشِرْ بِالْخَيْرِ

اب منادیٰ شبہ مضاف بنتا ہے۔

يَا طَالِعًا جَبَلًا مَكَانَكَ! لَا تَعْجَلْ أَنَا لَاحِقٌ بِكَ
يَا رَءُوْفًا بِالْعِبَادِ ارْأُفْ عَلٰى فَقِيْرٍ بِبَابِكَ
يَا جَالِسًا تَحْتَ الشَّجَرَةِ هٰذَا الْوَقْتُ لَيْسَ
لِلْجُلُوْسِ فِي الظِّلِّ قُمْ وَأَسْرِعْ إِلٰى مَنْزِلِكَ!
يَا كَرِيْمًا خُلُقُهُ زَادَ اللّٰهُ فِي كَرَامَتِكَ وَشَرَفِكَ. يَا مُكْرِمًا أَبَاهُ بَارَكَ
اللّٰهُ فِي عُمُرِكَ وَصِحَّتِكَ لَكَ الْعَيْشُ الرَّاحِجُ يَا مَحْمُوْدًا أَفْعَالُهُ

Marfat.com

ذیل میں دیکھیے حرف ندا غائب ہے۔

يُوسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۔ رَبِّ اَرِنِيْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ
وَاعِظَ الْقَوْمِ عِظْهُمْ ۔ مَنْ لَا يَزَالُ مُحْسِنًا
اَحْسِنْ اِلَيَّ

منادٰی پر الف لام ہو تو ندا کی صورت یہ ہوتی ہے۔

يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا يَاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا

درج ذیل کو عربی میں کہیئے اور لکھیئے۔

ارے لڑکے! یہاں آنا! یہ تمہاری جیب میں کیا ہے۔ عباس! تم نے میری بات نہیں سُنی۔ خالد! تم یہاں بیٹھے کیا کر رہے ہو۔؟ میرے بھیا میری بات تو سنو! اے راستہ چلنے والے! تم کہاں جا رہے ہو؟ کمرہ میں سونے والے! تم کب تک سوئے جاؤ گے؟ احمد کے چچا اب تک آپ کہاں تھے؟ محمود کے بھائی! محمود کو میرے پاس بھیج دو!

Marfat.com

(۴۰)

اسم کی تقسیم

حروفِ اصلیہ سے

فعل کی طرح اسم میں بھی اصلی حروف کے ساتھ وصلی حروف آتے رہتے ہیں - اسم خواہ جامد ہو یا مصدر - ہاں جو اسم جامد غیر متمکن یعنی مبنی ہوں جیسے ضمائر و اسمائے اشارہ و موصولات اِن میں البتہ سارے حروف اصلی ہوتے ہیں - زائد نہیں ہوتے -

اسم متمکّن میں کم سے کم تین حروف آتے ہیں - اس سے کم ہوں تو سمجھ لیجے کوئی حرف حذف ہوگیا ہے - جیسے دَمٌ اور حَمٌ کہ اصل میں دَمْوٌ اور حَمْوٌ ہیں - اسما میں تین حرف سے زیادہ ہو سکتے ہیں - مگر یہ ضروری نہیں کہ وہ سب وصلی ہوں - ہو سکتا ہے کہ ان میں تین کے بجائے چار یا پانچ حروف اصلی ہوں - پھر یہ کیسے معلوم ہو؟ اسکے لئے ذیل کی تفصیل رہنمائی کرے گی -

اسم جامد -

سہ حرفی مجرّد

فَعْلٌ	جیسے شَمْسٌ	وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا
فَعَلٌ	، قَمَرٌ	وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا
فَعِلٌ	، كَبِدٌ	كَانَتِ الشَّمْسُ فِيْ كَبِدِ السَّمَاءِ

Marfat.com

فَعُلٌ	رَجُلٌ	هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ رِجَالِ الْبَلَدِ
فِعْلٌ	عِدْلٌ	لَا شَكَّ اِنَّهٗ عِدْلٌ لِّذَالِكَ
فِعَلٌ	عِنَبٌ	عِنَبُ بُسْتَانِنَا لَا عَدِيْلَ لَهٗ
فِعِلٌ	اِبِلٌ	(اُنْظُرْ) اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ
فُعْلٌ	قُفْلٌ	وَجَدْنَا عَلَى الْبَابِ قُفْلًا كَبِيْرًا
فُعُلٌ	عُنُقٌ	اَمَرَ السُّلْطَانُ بِضَرْبِ عُنُقِهٖ

چار حرفی (مجرد)

فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	اَلْجَعْفَرُ مَعْنَاهُ نَهْرٌ صَغِيْرٌ
فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ	اَلزِّبْرِجُ سَحَابٌ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ
فِعْلَلٌ	دِرْهَمٌ	كَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ يَا وَلَدُ
فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ	وَجَدْتُ نَفْسِيْ كَاَنَّنِيْ فِيْ بُرْثُنِ اَسَدٍ
فِعَلٌّ	فِطَحْلٌ	كَانَ الزَّمَانُ زَمَانَ فِطَحْلٍ
فُعْلَلٌ	جُخْدَبٌ	اَلْجُخْدَبُ هُوَ مُذَكَّرٌ مِّنَ الْجَرَادِ

پنج حرفی (مجرد)

فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	كَيْفَ وَجَدْتَّ سَفَرْجَلًا اَكَلْتَهٗ
فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	كَانَ فِي الدَّارِ عَجُوْزٌ جَحْمَرِشٌ
فُعَلِّلٌ	خُزَعْبِلٌ	اِنَّهٗ لَمْ يَلْتَفِتْ اِلٰى خُزَعْبِلَاتِهٖ
فِعْلَلٌّ	جِرْدَحْلٌ	كَانَ الْجَمَلُ كَبِيْرٌ جِرْدَحْلٌ

Marfat.com

(۱۴)

مصادر

ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید فعلوں کے اوزان۔ اور ثلاثی مجرد فعل کے ابواب سابقاً آچکے ہیں۔ اب ثلاثی مجرّد افعال کے کچھ اوزان و مصادر بھی سُن لیجے۔ اب وہ آسانی سے سمجھ میں آسکیں گے اِن اوزان اور مصادر میں آپ دیکھیں گے کہ اُن میں تین حرف سے زیادہ بھی آتے ہیں۔ مگر وہ ثلاثی افعال کے مصادر مانے جاتے ہیں۔ یہ اسلئے کہ ان کی ماضی (صیغہ مذکر غائب) میں صرف تین ہی حرف آتے ہیں۔ جیسے کَفَرَ اور کُفْرَانٌ ہیں

فَعْلٌ	نَصْرٌ	نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ
فِعْلٌ	عِلْمٌ	اَلْعِلْمُ نُوْرٌ یُضِیْئُ وَیُسْتَضَاءُ بِهٖ
فُعْلٌ	شُغْلٌ	اَلَیْسَ لَكِ شُغْلٌ تَشْتَغِلِیْنَ بِهٖ
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	رَحْمَتَكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
فِعْلَةٌ	خِدْمَةٌ	مَنْ خَدَمَ سَادَ فَالْخِدْمَةُ مِعْرَاجٌ لِلسِّیَادَةِ
فُعْلَةٌ	قُدْرَةٌ	هٰذَا مِنْ قُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی
فَعْلٰی	دَعْوٰی	وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
فِعْلٰی	ذِكْرٰی	وَمَاهِيَ اِلَّا ذِكْرٰی لِلْبَشَرِ

Marfat.com

فُعْلیٰ	بُشْریٰ	لَهُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا
فَعْلَانٌ	ضَرَبَانٌ	جَسَّ الطَّبِیْبُ نَبْضَهٗ وَ ضَرَبَانَهٗ
فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	کَانَ الْحِرْمَانُ مُقَدَّرًا لَهٗ
فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
فَعَلَانٌ	خَفَقَانٌ	تُمَرِّضُ الْخَفَقَانُ مِنْ زَمَانٍ
فَعَلٌ	طَلَبٌ	اِنِّیْ طَلَبْتُ طَلَبَ الْوَلَدِ مِنْ اُمِّهٖ
فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	کُلٌّ یَّطْلُبُ الْغَلَبَةَ لِنَفْسِهٖ
فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	وَ کَانَتِ السَّرِقَةُ مِنْ عَادَتِهٖ
فَعَالٌ	ذَهَابٌ	لَا جُدْوٰی فِیْ ذَهَابِنَا وَ
فِعَالٌ	اِیَابٌ	اِیَابِنَا اِلَیْهِ مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰی
فُعَالٌ	سُعَالٌ	قَدْ اَخَذَنِی السُّعَالُ مِنْ اَیَّامٍ
فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	کَانَ الزَّهَادَةُ خُلُقًا لَهٗ مِنَ الْاَوَّلِ
فِعَالَةٌ	رِوَایَةٌ	اَنَا قَدْ سَمِعْتُ هٰذِهِ الرِّوَایَةَ مِنْهُ
فُعَالَةٌ	عُجَالَةٌ	اَنَا کَتَبْتُ هٰذَا عُجَالَةً ، اَنْتَ تَعْلَمُ
فَعُوْلٌ	قَبُوْلٌ	فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
فُعُوْلٌ	قُصُوْرٌ	فِیْ ذٰلِكَ کَانَ الْقُصُوْرُ مِنِّیْ
مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	اَلَیْسَ لَكَ مَدْخَلٌ فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ
مَفْعِلٌ	مَرْجِعٌ	فَمَرْجِعُ الْاَمْرِ اِلَیْكَ لَا اِلٰی اَحَدٍ غَیْرِكَ
مَفْعَلَةٌ	مَرْحَمَةٌ	تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ

Marfat.com

مَفْعِلَةٌ مَحْمِدَةٌ مَنْ ذَا الَّذِيْ لَا يُحِبُّ الْمَحْمِدَةَ

عربی میں کہیئے اور لکھیے۔

تیرا مددگار کون ہے؟ وقت پر کس نے تمہاری مدد کی؟ تم میری مدد کرو! اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ یہ وہ زمانہ ہے کوئی کسی کی مدد نہیں کرتا۔ خدا جانتا ہے۔ ہم کچھ نہیں جانتے۔ کیا تم نہیں جانتے؟ میں سب کچھ جانتا ہوں۔ تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ وہ بھی اب جان لے گا۔ تم کیوں نہیں جانتے؟ میں نہیں جانتا تھا کہ تم نہیں جانتے ہو۔ تم کس شغل میں ہو؟ کیا تمہارے لیئے دوسرا شغل نہیں ہے؟ میں اس وقت مشغول ہوں۔ اور شام تک مشغول رہوں گا۔ تم اس کام میں کیوں مشغول نہیں ہو جاتے؟

رحم رحم! اللہ بڑا رحم کرنے والا ہے۔ تو کسی پر رحم نہیں کرتی۔ وہ لڑکی بڑی رحم دل ہے۔ پھر تم پر کس نے رحم کیا؟

Marfat.com

(۴۲)

اسم تصغیر

اسم تصغیر یا اسم مُصَغَّر وہ اسم ہے جو کسی ذات کی چھوٹائی ظاہر کرے۔ اس غرض کے لیے اس میں یائے تصغیر بڑھایا کرتے ہیں؛ تفصیل اس کی ذیل میں دیکھیے۔

فَعْلٌ فُعَيْلٌ رَجُلٌ رُجَيْلٌ وَرَقٌ وُرَيْقٌ
جَبَلٌ جُبَيْلٌ فَرَسٌ فُرَيْسٌ
حَسَنٌ حُسَيْنٌ بَابٌ بُوَيْبٌ

رُجَيْلٌ اَتٰى بِفُرَيْسٍ كُمَيْتٍ نُبَيْلَ الْوَقْتِ فَرَدَدْتُهُ
اَلْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ كَانَا ابْنَيْ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَسِبْطَيْ نَبِيِّنَا
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

لَمَّا وَصَلْنَا اِلَى الْجُبَيْلِ رَاَيْنَا
دَارًا صَغِيْرَةً وَقِيْلَ لَنَا هٰذِهٖ هِيَ دَارُ رَئِيْسِ الْكَفْرِ
فَتَقَدَّمْنَا اِلَيْهَا وَ قَرَعْنَا بُوَيْبَ الدَّارِ فَخَرَجَ اِلَيْنَا
غُلَامٌ اَسْوَدُ وَ سَلَّمَ عَلَيْنَا وَ قَالَ اَهْلًا وَّ سَهْلًا تَفَضَّلُوْا

فَعْلَلٌ فُعَيْلِلٌ دِرْهَمٌ دُرَيْهِمٌ
فُعَيْعِلٌ عَقْرَبٌ عُقَيْرِبٌ سَلْهَبٌ سُلَيْهِبٌ
فَاعِلٌ خَاتَمٌ خُوَيْتِمٌ شَاعِرٌ شُوَيْعِرٌ

Marfat.com

عَامِلٌ عُوَيْمِلٌ خَادِمٌ خُوَيْدِمٌ - ثَعْلَبٌ ثُعَيْلِبٌ

مَا بَقِيَ عِنْدِيْ اِلَّا دُرَيْهِمَاتٌ قَلِيْلَةٌ فَاَرْسَلْتُ
حُوَيْتِمِيْ اِلَى الصَّرَّافِ لِلْبَيْعِ - اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ شَاعِرًا وَلَا
شُوَيْعِرًا، وَلٰكِنَّهُ كَانَ شُعْرُوْرًا - فَلَمَّا رَاَيْتُ الْعُقَيْرِبَ
يَدِبُّ اِلَى الْجِدَارِ خَلَعْتُ نَعْلِيْ عَنْ قَدَمِيْ
لِاَقْتُلَهُ وَلٰكِنَّهُ دَخَلَ فِيْ جُحَيْرَةٍ وَغَابَ عَنْ نَظَرِيْ
ذَهَبْنَا يَوْمًا لِلصَّيْدِ فَصِدْنَا ظِبَاءً اَوْ اِيَّلًا وَ وَقَعَ
ثُعَيْلِبٌ بِاَيْدِيْنَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الْفِرَارِ فَاَرَدْنَا
هَلَاكَهُ وَلٰكِنَّ خُوَيْدِمَنَا قَالَ لَنَا " هَبُوْهُ لِيْ "
قُلْنَا - خُذْهُ لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهِ -

نَمْلَةٌ	نُعَيْجِلٌ	عُصْفُوْرٌ	عُصَيْفِيْرٌ -
	نُعَيْلِيْلٌ	قِرْطَاسٌ	قُرَيْطِيْسٌ
تُنْ	نُعَيْلِيْلٌ	اِبْرِيْقٌ	اُبَيْرِيْقٌ
		مِصْبَاحٌ	مُصَيْبِيْحٌ

مِنْ اَيْنَ لَكَ هٰذَا الْمُصَيْبِيْحُ اَنَا رَاَيْتُهُ فِي الْمَسْجِدِ
بِكَمِ اشْتَرَيْتَ هٰذَا الْاُبَيْرِيْقَ اُرِيْدُ اَبْتَاعُ مِثْلَهُ
اَيُّهَا الْوَلَدُ اَنْتَ تَاْخُذُ الْعُصَيْفِيْرَاتِ مِنْ اَعْشَاشِهَا
وَلَا تَرْحَمُ عَلٰى حَالِهَا -

Marfat.com

(۴۳)

اسم منسوب

اسم منسوب اسم کے آخر میں یائے مشدّد لانے سے بن جاتا ہے جیسے لَاھُوْرُ - لَاھُوْرِیٌّ - دِھْلِی - دِھْلَوِیٌّ - یائے نسبت کے بڑھانے کے لیے اکثر اسماء میں کچھ کچھ تغیّر بھی ہوتا ہے اُسے اپنے مناسب حال آپ ذیل کی مثالوں سے سمجھ لیجئے -

اَلْبَدْوُ	هٰذَا الْبَدَوِيُّ يَتَكَلَّمُ بِالنَّحْوِيِّ
مَكَّةُ	يَقُوْلُ هٰذَا الْفَتٰى اِنَّهٗ مَكِّيٌّ
صَحْرَاءُ	جَاءَ ثَوْرٌ صَحْرَاوِيٌّ اِلَى بَلْدَةٍ
عَصًا	اَلنِّسْبَةُ مِنْ عَصًا يَجِيْئُ عَصَوِيٌّ
عَلِيٌّ	جَاءَ اَمْسِ اِلَيْنَا فَتًى عَلَوِيٌّ
اَلثَّانِيْ	هٰذَا اَمْرٌ ثَانَوِيٌّ لَا قِيْمَةَ لَهٗ
لُغَةٌ	كَانَ رَجُلًا لُغَوِيًّا مَاهِرًا فِي اللُّغَةِ
حَنِيْفَةُ	اِنَّهٗ حَنَفِيٌّ مُتَشَدِّدٌ فِيْ مَذْهَبِهٖ
دَمٌ	مِزَاجُكُمْ دَمَوِيٌّ وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ
ضَرُوْرَةٌ	هٰذَا الدَّرْسُ فِي الْاِبْتِدَاءِ غَيْرُ ضَرُوْرِيٍّ

Marfat.com

حروف

(۴۴)

حروفِ عطف۔

حرف عطف اپنے ما بعد کو ما قبل کا تابع بنا دیتا ہے۔ حروفِ عطف سب ذیل میں درج ہیں۔ استعمالی جملوں ہی سے حروف کے معانی بھی تا بحدے ظاہر ہو جائیں گے۔

(۱) واو — جَاءَ زَيْدٌ وَّ خَالِدٌ - جَاءَ زَيْدٌ وَّجَلَسَ

جَاءَ زَيْدٌ وَّ ذَهَبَ خَالِدٌ

جَاءَ زَيْدٌ وَّخَالِدٌ - رَأَيْتُ زَيْدًا وَّخَالِدًا

قُلْتُ لِزَيْدٍ وَّ خَالِدٍ

جَاءَ زَيْدٌ وَّ هُوَ - جَاءَ هُوَ وَزَيْدٌ۔

جَاءَنِي خَالِدٌ وَّ اَنْتَ۔

مَا جَاءَنِي اِلَّا زَيْدٌ وَّخَالِدٌ۔ مَا رَاَيْتُ اِلَّا زَيْدًا وَّخَالِدًا۔ اَنَا وَاَنْتَ صَدِيْقَانِ

(۲) الفاء — جَاءَ زَيْدٌ فَسَعِيْدٌ (بِتَرْتِيْبٍ بِلَا تَعْقِيْبٍ)

(۳) ثُمَّ — جَاءَ زَيْدٌ ثُمَّ سَعِيْدٌ (بِتَرْتِيْبٍ وَتَعْقِيْبٍ)

(۴) اَوْ — جَاءَ زَيْدٌ اَوْ سَعِيْدٌ (لِلشَّكِّ اَوْ لِلتَّخْيِيْرِ)

Marfat.com

(۵) حَتّٰی ۔ یَمُوْتُ النَّاسُ حَتَّی الْاَنْبِیَاءُ وَالرُّسُلُ

(۶) اَمْ ۔ اَزَیْدٌ فِی الدَّارِ اَمْ سَعِیْدٌ ۔

(۷) بَلْ ۔ قَامَ زَیْدٌ بَلْ سَعِیْدٌ، مَا خَرَجَ زَیْدٌ۔ بَلْ سَعِیْدٌ

(۸) لَا ۔ جَاءَ زَیْدٌ لَا سَعِیْدٌ۔ خُذِ الْکِتَابَ لَا الْقَلَمَ

(۹) لٰکِنْ ۔ حَضَرَ زَیْدٌ لٰکِنْ سَعِیْدٌ غَائِبٌ ۔ لَا تُعَاشِرُوا الْاَشْرَارَ لٰکِنِ الْاَخْیَارَ ۔

Marfat.com

حروف الشرط۔

(١) اِنْ۔ اِنْ تَفْعَلْ اَفْعَلْ

(٢) اِذْ۔ اِذْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ۔

(٣) مَا۔ مَا تَكْتُبْ اَكْتُبْ

(٤) لَوْ۔ لَوْ جِئْتَنِيْ لَاَكْرَمْتُكَ۔ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً۔ لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ لَفَسَدَتَا۔ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ

(٥) لَوْلَا۔ لَوْلَا رَحْمَةُ اللّٰهِ لَهَلَكَ النَّاسُ۔ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ۔ لَوْلَا كَرَمُ اَخْلَاقِكَ مَا عَلَوْتَ۔ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ۔

لَوْمَا۔ لَوْمَا الْكِتَابَةُ لَضَاعَ اَكْثَرُ الْعِلْمِ مِنَ الدُّنْيَا

اَمَّا۔ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ۔ اَمَّا خَالِدٌ فَبَطَلٌ شُجَاعٌ

Marfat.com

(۴۵)

حروفِ جواب

(۱) نَعَم۔ اَ تَذْهَبُ الْيَوْمَ لِلتَّنَزُّهِ؟ نَعَمْ
اَيْ اَذْهَبُ الْيَوْمَ لِلتَّنَزُّهِ۔

(۲) لَا۔ هَلْ اَكَلْتَ الطَّعَامَ يَا اَبَا خَالِدٍ؟ لَا
اَيْ لَا اَكَلْتُ۔

(۳) بَلٰى۔ اَمَا زُرْتَ اَبَاكَ الْمَرِيْضَ الْيَوْمَ؟ بَلٰى
اَيْ زُرْتُهُ الْيَوْمَ۔
اَمَا شَرِبْتَ اللَّبَنَ الْيَوْمَ۔ نَعَمْ
اَيْ مَا شَرِبْتُ اللَّبَنَ الْيَوْمَ۔

(۴) اَجَل۔ اَتُسَافِرُ الْيَوْمَ؟ اَجَلْ۔ (نَعَمْ) اَنَا اُسَافِرُ۔

(۵) اِيْ۔ قُلْ۔ اِيْ وَرَبِّيْ اِنَّهُ الْحَقُّ۔ نَعَمْ
اَنَا اٰمِنُ وَاُسَلِّمُ اَنَّهُ هُوَ الْحَقُّ۔

(۶) كَلَّا اَنْتَ تَقُوْلُ كَلَّا لِرَجُلٍ يُزَيِّنُ
لَكَ السُّوْءَ وَيُغْرِيْكَ بِاِتْيَانِهٖ۔ فَيَكُوْنُ
فِيْ كَلَامِكَ جَوَابٌ لَهٗ وَرَدْعٌ اَيْ
زَجْرٌ وَ اِمْتِنَاعٌ۔

Marfat.com

حروفِ نفی۔

(۱) لَمْ ۔ اَلَمْ اَقُلْ لَّکَ ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۔

(۲) لَمَّا ۔ لَمَّا تَنْهَضُوا وَقَدْ نَهَضَ النَّاسُ ۔

(۳) لَنْ ۔ لَمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا ۔

(۴) مَا ۔ مَا قُلْتُ اِلَّا الْحَقَّ ۔ مَا اَقُوْلُ اِلَّا الصِّدْقَ ۔
مَا هٰذَا بَشَرٌ ۔

(۵) لا ۔ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ۔ لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ
یَحْزَنُوْنَ ۔

(۶) لَاتَ ۔ لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ نَادَیْتُ وَلَاتَ مُجِیْبٌ ۔

(۷) اِنْ ۔ اِنْ قَامَ اِلَّا اَنَا ۔ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۔

ملک نذیر احمد پرنٹر پبلشر تاج بک ڈپو اردو بازار - لاہور نے
انشا پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

كِتَابُ العَرَبِيَّةِ

اَلجُزءُ الثَّانِي

تالیف

شمس العلما مولوی عبدالرحمن صاحب

سابق صدر شعبہ عربی فارسی اردو دہلی یونیورسٹی

پرنسپل مدرسہ عالیہ رامپور (یو۔پی)

ناشر:

ملک نذیر احمد پروپرائٹر تاج بک ڈپو

اردو بازار موہن لال روڈ۔ لاہور

Marfat.com